علم صرف طلباء کے لیے انتہائی مفید اور آسان کتاب

# تعلیم الصّرف

حافظ محمد عبد الستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر
شعبہ نشرواشاعت
تنظیم المدارس (اہل سُنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

علمِ صرف کے طلباء کیلئے انتہائی مفید اور آسان کتاب

# تعلیم الصّرف

حافظ محمّد عبد السّتار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

شائع کردہ
مرکزی دفتر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ لاہور

کتاب ——— تعلیم الصرف
تصنیف ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی
تصحیح ——— مولانا فضل حنان سعیدی و مولانا محمد ظہیر بٹ
کتابت ——— محمد شریف گل، کرڈیال کلاں (گوجرانوالا)
ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
بار دوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
بار سوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۲ء
صفحات ——— ۱۲۸
مطبع ——— اوریلیا پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
قیمت ——— روپے

# مصنف تعلیم الصرف

مولانا الحاج حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات وشیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور وشیخوپورہ وخطیب جامع مسجد مسلم لاہور ضلع راولپنڈی کے معروف گاؤں گنگانوالہ میں 11 اکتوبر 1949ء کو چوہدری شیر دل بن جعفر خان نمبردار کے گھر پیدا ہوئے۔ 1965ء میں حفظ قرآن، 1974ء میں میٹرک اور 1976ء میں درسِ نظامی کی تکمیل کی۔

اسی سال جامعہ نظامیہ رضویہ سے تدریس کا آغاز کیا۔ آپ ہردلعزیز مدرس ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وانعام سے موصوف کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔ موصوف حلم وبردباری، خلوص وللہیت اور ایثار وہمدردی کا پیکر، بہترین منتظم، انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ طویل سے طویل بحث کو چند جملوں میں سمیٹ کر طلباء کے ذہن میں ڈال دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جامعہ نظامیہ رضویہ کی تمام چھوٹی بڑی کلاسوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے اسباق حافظ صاحب کے پاس ہوں۔

آپ کو 1983ء اور 2006ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی اور حسن اتفاق کہ دونوں مرتبہ حج جمعۃ المبارک کو ہوا۔ علاوہ ازیں 1996ء، 2001ء، 2004ء، 2006ء او 2008ء میں بصورت عمرہ زیارت حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی مطبوعہ تصانیف میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں:

مرآۃ التصانیف، تعلیم الحکمۃ، تعلیم المنطق، مفتاح الرقات، تلخیص المنطق، تعلیم الصرف، ترجمہ سنن نسائی، رد وہابیت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، مصنفین صحاح ستہ، فہارس فتاوٰی رضویہ فوائد تفسیریہ اور علوم قرآنیہ فتاوٰی رضویہ کی روشنی میں اور ترجمہ فتاوٰی رضویہ جلد ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔

آپ کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات خصوصاً فتاوی رضویہ جدید کی اشاعت میں آپ کے عظیم کردار پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مؤرخہ 20 اگست 2006ء کو برکاتی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے آپ کو چاندی میں تولا گیا۔ آپ نے وہ تمام چاندی (۸۱ کلو) رضا فاؤنڈیشن کو عطا فرمادی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور اسے ان کی آخرت کا ذریعہ نجات بنائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

حافظ خادم حسین رضوی
شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ
جون 2008ء

# عرضِ مؤلّف

علمِ صرف کے مبتدی طلباء و طالبات کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں سلیس اردو زبان میں صرف کی بنیادی باتیں، معروف اصطلاحات، صیغوں کی ساخت، ابوابِ صرفیہ کی تفصیل اور ضروری فوائد اس طرح بیان کئے جائیں کہ اس کے بعد قوانین پر مشتمل کوئی کتاب علم الصیغہ، قانونچہ کھیوالی یا صرف بہائی وغیرہ پڑھنے میں دقت نہ رہے۔ راقم نے پیشِ نظر رسالہ میں انہی امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ، چار ابواب اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام وغیرہ صرفی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے، جبکہ بابِ اول میں دوازدہ اقسام کی گردانیں، بابِ دوم میں دوازدہ اقسام کی بنائیں، بابِ سوم میں ابواب کی تفصیل، بابِ چہارم میں چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع تعلیلات اور تکملہ میں ماضی کی اقسامِ ستہ کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔

استاذ العلماء حضرت مولانا غلام محمد سیالوی ناظمِ اعلیٰ شعبۂ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کا تہِ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے مصروفیاتِ کثیرہ کے باوجود نظرِ ثانی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کتاب کو طالبانِ علم کے لئے نافع اور راقم کے لئے ذریعۂ نجات بنائے، آمین بجاہِ سید المرسلین!

حافظ عبدالستار سعیدی ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ / یکم دسمبر ۱۹۹۱ء

# فہرست مضامین

مقدمہ:

○ فصلِ اوّل: علمِ صرف کی تعریف، غرض اور موضوع کے بیان میں۔

**علمِ صرف کی تعریف:** صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔

**علمِ صرف کا موضوع:** کلمہ، گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔

**علمِ صرف کی غرض:** گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

○ فصلِ دوم: لفظ کی تعریف و اقسام کے بیان میں۔

**لفظ کی تعریف:** مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ (وہ شئے جس کے ساتھ انسان تلفظ کرے)

**تقسیمِ لفظ:** لفظ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لفظِ موضوع یعنی بامعنی لفظ۔ جیسے زید۔

(۲) لفظِ مہمل یعنی بے معنی لفظ۔ جیسے لفظ دیز

لفظِ موضوع کی پھر دو قسمیں ہیں:

(۱) مفرد۔ وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے۔ جیسے کاتب۔

(۲) مرکب۔ وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردوں سے بنے۔ جیسے زَيْدٌ كَاتِبٌ۔

○ **فصلِ سوم:** سہ اقسام کے بیان میں۔

لفظِ مفرد یعنی کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

اسم ، فعل ، حرف۔ ان تینوں اقسام کو صرفی سہ اقسام کہتے ہیں۔

**اسم:** وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنیٰ کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) کَاتِبٌ (لکھنے والا)۔

**فعل:** وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا ـــ گزرے ہوئے زمانہ میں) اور یَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا۔ زمانہ حال یا استقبال میں)

**حرف:** وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنیٰ واضح نہ کر سکے۔ جیسے ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ میں مِنْ اور اِلٰی۔

**فائدہ:** زمانے تین ہیں:

(۱) ماضی یعنی گزرا ہوا زمانہ۔

(۲) حال یعنی موجودہ زمانہ۔

(۳) مستقبل یعنی آنے والا زمانہ۔

تو جو فعل گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ ماضی کہا جاتا ہے، جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا)۔ اور جو فعل موجودہ یا آنے والے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ مضارع کہا جاتا ہے ـــ جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

فعلِ ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حرفِ نفی یعنی ما یا لا لگا دیا جائے تو انھیں ماضی منفی اور مضارع منفی کہا جاتا ہے جیسے مَاضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) اور لَایَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) اور حرفِ نفی نہ لگایا جائے تو ان کو ماضی مثبت اور مضارع مثبت کہا جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ۔ نیز جب ان کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو ان کو معروف کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اُس نے لکھا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) اور اگر ان کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو انہیں مجہول کہا جاتا ہے جیسے کُتِبَ (وہ لکھا گیا) یُکْتَبُ (وہ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا)

خلاصہ یہ ہُوا کہ فعل ماضی ہو یا مضارع کبھی وُہ مثبت ہوتا ہے کبھی منفی، اسی طرح کبھی معروف ہوتا ہے کبھی مجہول۔ تو اس طرح فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں ہوگئیں:

(۱) مثبت معروف

(۲) مثبت مجہول

(۳) منفی معروف

(۴) منفی مجہول

**فائدہ:** حروفِ اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فا، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی، اور جو ان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بر وزنِ اَفْعَلَ ہے۔ چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں

لہذا یہ اصلی ہوئے، اور اَضْرَبُ میں ہمزہ فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہیں لہذا وہ زائد ہے۔

## ○ فصلِ چہارم : شش اقسام کے بیان میں۔

حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں :

(۱) ثُلاثی۔ جس میں تین حروف اصلی ہوں۔

(۲) رُباعی۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

(۳) خُماسی۔ جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں :

(۱) مجرد۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

(۲) مزید فیہ۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

تو اس طرح تعدادِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی کُل چھ قسمیں ہوگئیں :

| | |
|---|---|
| (۱) ثلاثی مجرد | (۲) ثلاثی مزید فیہ |
| (۳) رباعی مجرد | (۴) رباعی مزید فیہ |
| (۵) خماسی مجرد | (۶) خماسی مزید فیہ |

ان ہی چھ اقسام کو صرفی شش اقسام کہتے ہیں، ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں یہ ہیں :

**ثلاثی مجرد** : وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے رَجُلٌ، نَصَرَ۔

**ثلاثی مزید فیہ** : وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ۔

**رُباعی مجرد** : وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

زیادہ نہ ہو۔ جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ۔

**رباعی مزید فیہ:** وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے قِرْطَاسٌ ، تَدَحْرَجَ۔

**خماسی مجرد:** وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے سَفَرْجَلٌ۔

**خماسی مزید فیہ:** وُہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے خَنْدَرِیْسٌ۔

**فائدہ ۱:** فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں۔

**فائدہ ۲:** اسم کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مصدر۔ وُہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ۔

(۲) مشتق۔ وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جیسے ضَارِبٌ۔

اسمِ مشتق کی چھ قسمیں ہیں:

| | |
|---|---|
| (i) اسمِ فاعل | (ii) اسمِ مفعول |
| (iii) صفتِ مشبّہ | (iv) اسمِ ظرف |
| (v) اسمِ آلہ | (vi) اسمِ تفضیل |

(۳) جامد۔ وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اُس سے کوئی اور کلمہ

بن سکے۔ جیسے تَرجُلٌ۔

**فائدہ ۳:** خماسی صرف اسمِ جامد ہی ہوسکتا ہے کوئی اور اسم یا کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا۔ اسی لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف و مثال اسمِ جامد کے ساتھ خاص کر دی گئی ہے۔

## فصلِ پنجم: ہفت اقسام کے بیان میں۔

اقسامِ حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں: ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

انہی سات قسموں کو صرفی ہفت اقسام کہتے ہیں۔ ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں نیچے دی جارہی ہیں:

**صحیح:** وہ اسم یا فعل جس کے فا، عین یا لام کے مقابلے میں نہ حرفِ علّت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

**مثال:** وہ اسم یا فعل جس کے فا کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علّت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو مثال واوی، جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔ ۲۔ اور اگر یاء ہو تو مثال یائی، جیسے یُسْرٌ، یَسَرَ۔

**فائدہ:** حروفِ علّت تین ہیں:

(i) واؤ (ii) الف (iii) یاء

**اجوف:** وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علّت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو اجوف واوی، جیسے قَوْلٌ، قَالَ۔

اور اگر یا ہو تو اجوف یائی، جیسے بَیْعٌ، بَاعَ۔

**ناقص**: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اگر حرفِ علت واؤ ہو تو ناقص واوی، جیسے مَحْوٌ، مَحَا۔

(۲) اگر حرفِ علت یا ہو تو ناقص یائی، جیسے رَمْیٌ، رَمٰی۔

**مہموز**: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مہموز الفاء۔ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(۲) مہموز العین۔ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سُؤَالٌ، سَأَلَ۔

(۳) مہموز اللام۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرْءٌ، قَرَءَ۔

**لفیف**: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے نہ ہوں، جیسے وَقْیٌ، وَقٰی۔

(۲) لفیف مقرون۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے طَیٌّ، طَوٰی۔

**مضاعف**: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے مَدٌّ، مَدَّ۔

(۲) مضاعف رباعی۔ جس کا فاء و لامِ اوّل اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے صَرْصَرٌ ، صَرْصَرَ۔

## فصلِ ششم : دوازدہ اقسام کے بیان میں۔

ایک مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کو صرفیوں کی اصطلاح میں "دوازدہ اقسام" کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں :

(۱) **فعل ماضی** : وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔
(۲) **فعل مضارع** : وہ فعل جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔
(۳) **اسمِ فاعل** : وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔
(۴) **اسمِ مفعول** : وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔
(۵) **فعلِ جحد** : وہ فعل جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔
(۶) **فعلِ نفی** : وہ فعل جو انکارِ مستقبل پر دلالت کرے۔
(۷) **فعلِ امر** : وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے۔
(۸) **فعلِ نہی** : وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔
(۹) **اسمِ زماں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کے وقت پر دلالت کرے۔
(۱۰) **اسمِ مکاں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کی جگہ پر دلالت کرے۔

**فائدہ** : اسمِ زماں کو ظرفِ زماں اور اسمِ مکاں کو ظرفِ مکاں بھی کہا جاتا ہے

(۱۱) **اسمِ آلہ** : وہ اسم جو اس شئے پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔
(۱۲) **اسمِ تفضیل** : وہ اسم جو ایک شئے سے دوسری کے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔

**فائدہ:** مذکورہ بالا تمام اقسام کی مکمل گردانیں بابِ اوّل میں اور ان کے تمام صیغوں کی مفصّل بنائیں بابِ دوم میں آرہی ہیں اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

## بابِ اوّل

# گردانوں کے بیان میں

اس باب میں صرف ایک باب یعنی ضرب یضرب کی مکمل گردانیں ذکر کی جائیں گی، پہلے صرفِ صغیر پھر صرفِ کبیر مع معنیٰ وصیغہ کے مذکور ہوں گی باقی ابواب کی گردانیں اور معانی اس پر قیاس کئے جائیں۔

**فصلِ اوّل:** صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الصُّغْرٰی مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰی مِنْهُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْکُبْرٰی مِنْهُ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَتْ

## فصلِ دوم : صرفِ کبیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب

### فعل ماضی مطلق مثبت معلوم مع معنیٰ وصیغہ

| صیغہ | معنیٰ | | |
|---|---|---|---|
| ضَرَبَ | مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ | |
| ضَرَبَا | مارا ان دو مردوں نے | " | " تثنیہ مذکر غائب " |
| ضَرَبُوْا | مارا ان سب مردوں نے | " | " جمع مذکر غائب " |
| ضَرَبَتْ | مارا اس ایک عورت نے | " | " واحد مؤنث غائب " |
| ضَرَبَتَا | مارا ان دو عورتوں نے | " | " تثنیہ مؤنث غائب " |
| ضَرَبْنَ | مارا ان سب عورتوں نے | " | " جمع مؤنث غائب " |
| ضَرَبْتَ | مارا تو ایک مرد نے | " | " واحد مذکر حاضر " |
| ضَرَبْتُمَا | مارا تم دو مردوں نے | " | " تثنیہ مذکر حاضر " |
| ضَرَبْتُمْ | مارا تم سب مردوں نے | " | " جمع مذکر حاضر " |
| ضَرَبْتِ | مارا تو ایک عورت نے | " | " واحد مؤنث حاضر " |
| ضَرَبْتُمَا | مارا تم دو عورتوں نے | " | " تثنیہ مؤنث حاضر " |
| ضَرَبْتُنَّ | مارا تم سب عورتوں نے | " | " جمع مؤنث حاضر " |
| ضَرَبْتُ | مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے | " | " واحد متکلم " |
| ضَرَبْنَا | مارا ہم (مردوں یا عورتوں) نے | " | " متکلم مع الغیر " |

**فائدہ :** آخری صیغہ چار صیغوں کے قائم مقام ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ لہٰذا اس کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے۔
ہر گردان میں اس صیغہ کا ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے۔

# فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

| ضُرِبَ | مارا گیا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول |
|---|---|---|
| ضُرِبَا | مارے گئے وہ دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ مذکر غائب 〃 |
| ضُرِبُوْا | مارے گئے وہ سب مرد گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول |
| ضُرِبَتْ | ماری گئی وہ ایک عورت 〃 | 〃 واحد مؤنث غائب 〃 |
| ضُرِبَتَا | ماری گئیں وہ دو عورتیں 〃 | 〃 تثنیہ مؤنث غائب 〃 |
| ضُرِبْنَ | ماری گئیں وہ سب عورتیں 〃 | 〃 جمع مؤنث غائب 〃 |
| ضُرِبْتَ | مارا گیا تُو ایک مرد 〃 | 〃 واحد مذکر حاضر 〃 |
| ضُرِبْتُمَا | مارے گئے تم دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ مذکر حاضر 〃 |
| ضُرِبْتُمْ | مارے گئے تم سب مرد 〃 | 〃 جمع مذکر حاضر |
| ضُرِبْتِ | ماری گئی تُو ایک عورت 〃 | 〃 واحد مؤنث حاضر 〃 |
| ضُرِبْتُمَا | ماری گئیں تم دو عورتیں 〃 | 〃 تثنیہ مؤنث حاضر 〃 |
| ضُرِبْتُنَّ | ماری گئیں تم سب عورتیں 〃 | 〃 جمع مؤنث حاضر 〃 |
| ضُرِبْتُ | مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت 〃 | 〃 واحد متکلم 〃 |
| ضُرِبْنَا | مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں) 〃 | 〃 متکلم مع الغیر 〃 |

# فعل مضارع مثبت معلوم

| يَضْرِبُ | مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم |
|---|---|---|
| يَضْرِبَانِ | مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ مذکر غائب 〃 |
| يَضْرِبُوْنَ | مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد 〃 | 〃 جمع مذکر غائب 〃 |
| تَضْرِبُ | مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت | واحد مؤنث غائب |

| تَضْرِبَانِ | مارتی ہیں یا ماریگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم |
|---|---|---|
| یَضْرِبْنَ | " " " وہ سب عورتیں " | " جمع مؤنث غائب " |
| تَضْرِبُ | مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد " | " واحد مذکر حاضر " |
| تَضْرِبَانِ | مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد " | " تثنیہ مذکر حاضر " |
| تَضْرِبُوْنَ | " " " تم سب مرد " | " جمع مذکر حاضر " |
| تَضْرِبِیْنَ | مارتی ہے یا ماریگی تو ایک عورت " | " واحد مؤنث حاضر " |
| تَضْرِبَانِ | مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ مؤنث حاضر " |
| تَضْرِبْنَ | " " " تم سب عورتیں " | " جمع مؤنث حاضر " |
| اَضْرِبُ | مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا عورت | " واحد متکلم " |
| نَضْرِبُ | مارتے ہیں یا ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں) | " متکلم مع الغیر " |

## فعل مضارع مثبت مجہول

| یُضْرَبُ | مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول |
|---|---|---|
| یُضْرَبَانِ | مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد " | " تثنیہ مذکر غائب " |
| یُضْرَبُوْنَ | " " " " وہ سب مرد " | " جمع مذکر غائب " |
| تُضْرَبُ | ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت " | واحد مؤنث غائب " |
| تُضْرَبَانِ | ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں | " تثنیہ مؤنث غائب " |
| یُضْرَبْنَ | " " " " وہ سب عورتیں " | " جمع مؤنث غائب " |
| تُضْرَبُ | مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک مرد " | " واحد مذکر حاضر " |
| تُضْرَبَانِ | مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد " | " تثنیہ مذکر حاضر " |

| | زمانہ حال مرد یا استقبال | |
|---|---|---|
| تُضْرَبُوْنَ | مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب | صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول |
| تُضْرَبِيْنَ | ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت " | " واحد مؤنث حاضر |
| تُضْرَبَانِ | ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ مؤنث حاضر |
| تُضْرَبْنَ | " " " تم سب عورتیں " | " جمع مؤنث حاضر |
| أُضْرَبُ | مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت | " واحد متکلم |
| نُضْرَبُ | مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم " | " متکلم مع الغیر " |

## اسمِ فاعل

| | | |
|---|---|---|
| ضَارِبٌ | مارنے والا ایک مرد | صیغہ واحد مذکر اسم فاعل |
| ضَارِبَانِ | مارنے والے دو مرد | " تثنیہ مذکر " |
| ضَارِبُوْنَ | مارنے والے سب مرد | " جمع مذکر سالم " |
| ضَرَبَةٌ | " | " مکسر " |
| ضُرَّابٌ | " | " " " |
| ضُرَّبٌ | " | " " " |
| ضُرُبٌ | " | " " " |
| ضُرَبَاءُ | " | " " " |
| ضُرُبَاتٌ | " | " " " |
| ضِرَابٌ | " | " " " |
| ضُرُوْبٌ | " | " " " |
| ضَارِبَةٌ | مارنے والی ایک عورت | " واحد مؤنث |

| ضَارِبَتَانِ | مارنے والی دو عورتیں | صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل |
|---|---|---|
| ضَارِبَاتٌ | مارنے والی سب عورتیں | 〃 جمع مؤنث سالم 〃 |
| ضَوَارِبُ | 〃 | 〃 مکسّر 〃 |
| ضُرَّبٌ | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ضُوَيْرِبٌ | کم مارنے والا ایک مرد | واحد مذکر مصغّر 〃 |
| ضُوَيْرِبَةٌ | کم مارنے والی ایک عورت | 〃 مؤنث 〃 〃 |

# اسمِ مفعول

| مَضْرُوْبٌ | مارا ہوا ایک مرد | صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول |
|---|---|---|
| مَضْرُوْبَانِ | مارے ہوئے دو مرد | 〃 تثنیہ مذکر 〃 |
| مَضْرُوْبُوْنَ | 〃 〃 سب مرد | 〃 جمع مذکر 〃 |
| مَضْرُوْبَةٌ | ماری ہوئی ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |
| مَضْرُوْبَتَانِ | ماری ہوئی دو عورتیں | 〃 تثنیہ مؤنث 〃 |
| مَضْرُوْبَاتٌ | 〃 〃 سب عورتیں | 〃 جمع مؤنث 〃 |
| مَضَارِيْبُ | مارے ہوئے سب مرد اور سب عورتیں | 〃 جمع مذکر و جمع مؤنث مکسّر 〃 |
| مُضَيْرِيْبٌ | کم مارا ہوا ایک مرد | 〃 واحد مذکر مصغّر 〃 |
| مُضَيْرِيْبَةٌ | کم ماری ہوئی ایک عورت | 〃 〃 مؤنث 〃 〃 |

# فعل جحد معلوم

| لَمْ يَضْرِبْ | نہیں مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|

| لَمْ يَضْرِبَا | نہیں مارا ان دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ تثنیہ مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَمْ يَضْرِبُوْا | نہیں مارا ان سب مردوں نے " | " جمع مذکر " |
| لَمْ تَضْرِبْ | نہیں مارا اس ایک عورت نے " | " واحد مؤنث " |
| لَمْ تَضْرِبَا | نہیں مارا ان دو عورتوں نے " | " تثنیہ " " |
| لَمْ يَضْرِبْنَ | " " ان سب عورتوں نے " | " جمع " " |
| لَمْ تَضْرِبْ | نہیں مارا تو ایک مرد نے " | " واحد مذکر حاضر |
| لَمْ تَضْرِبَا | " " تم دو مردوں نے " | " تثنیہ مذکر حاضر |
| لَمْ تَضْرِبُوْا | " " تم سب مردوں نے " | " جمع " " |
| لَمْ تَضْرِبِىْ | " " تو ایک عورت نے " | " واحد مؤنث " |
| لَمْ تَضْرِبَا | " " تم دو عورتوں نے " | " تثنیہ " " |
| لَمْ تَضْرِبْنَ | " " تم سب عورتوں نے " | " جمع " " |
| لَمْ اَضْرِبْ | " " میں ایک مرد یا ایک عورت نے " | " واحد متکلم |
| لَمْ نَضْرِبْ | " " ہم (مردوں یا عورتوں) نے " | " متکلم مع الغیر |

## فعل جحد مجہول

| لَمْ يُضْرَبْ | نہیں مارا گیا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَمْ يُضْرَبَا | نہیں مارے گئے وہ دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَمْ يُضْرَبُوْا | نہیں مارے گئے وہ سب مرد " | " جمع " " |
| لَمْ تُضْرَبْ | نہیں ماری گئی وہ ایک عورت " | " واحد مؤنث " |
| لَمْ تُضْرَبَا | نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں " | " تثنیہ مؤنث " |

| لَمْ يُضْرَبْنَ | نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزرے ہوئے زمانہ میں | صیغہ جمع مؤنث غا |
|---|---|---|
| لَمْ تُضْرَبْ | نہیں مارا گیا تو ایک مرد 〃 | 〃 واحد مذکر حاضر |
| لَمْ تُضْرَبَا | نہیں مارے گئے تم دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَمْ تُضْرَبُوْا | نہیں مارے گئے تم سب مرد 〃 | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَمْ تُضْرَبِیْ | نہیں ماری گئی تو ایک عورت 〃 | 〃 واحد مؤنث حاضر |
| لَمْ تُضْرَبَا | نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں 〃 | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَمْ تُضْرَبْنَ | نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں 〃 | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَمْ اُضْرَبْ | نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت 〃 | 〃 واحد متکلم |
| لَمْ نُضْرَبْ | نہیں مارے گئے ہم، مرد یا عورتیں 〃 | 〃 متکلم مع الغیر |

## مضارع منفی معلوم

| لَا یَضْرِبُ | نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَا یَضْرِبَانِ | نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَا یَضْرِبُوْنَ | 〃 〃 〃 〃 وہ سب مرد 〃 | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَا تَضْرِبُ | نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت 〃 | 〃 واحد مؤنث 〃 |
| لَا تَضْرِبَانِ | نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں 〃 | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَا یَضْرِبْنَ | 〃 〃 〃 〃 وہ سب عورتیں 〃 | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَا تَضْرِبُ | نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد 〃 | 〃 واحد مذکر حاضر |
| لَا تَضْرِبَانِ | نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد 〃 | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَا تَضْرِبُوْنَ | 〃 〃 〃 〃 تم سب مرد 〃 | 〃 جمع 〃 〃 |

| | | |
|---|---|---|
| تَضْرِبِیْنَ | نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ واحد مؤنث حاضر |
| تَضْرِبَانِ | نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| تَضْرِبْنَ | " " " " تم سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَا اَضْرِبُ | نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت " | " واحد متکلم |
| لَا نَضْرِبُ | نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم مرد یا عورتیں " | " متکلم مع الغیر |

# مضارع منفی مجہول

| | | |
|---|---|---|
| لَا یُضْرَبُ | نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لَا یُضْرَبَانِ | نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَا یُضْرَبُوْنَ | " " " " " " وہ سب مرد " | " جمع " " |
| لَا تُضْرَبُ | نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت " | " واحد مؤنث غائب |
| لَا تُضْرَبَانِ | نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَا یُضْرَبْنَ | " " " " " وہ سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَا تُضْرَبُ | نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد " | " واحد مذکر حاضر |
| لَا تُضْرَبَانِ | نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَا تُضْرَبُوْنَ | " " " " " " " تم سب مرد " | " جمع " " |
| لَا تُضْرَبِیْنَ | نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت " | " واحد مؤنث " |
| لَا تُضْرَبَانِ | نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَا تُضْرَبْنَ | " " " " " تم سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَا اُضْرَبُ | نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت " | " واحد متکلم |
| لَا نُضْرَبُ | نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم مرد یا عورتیں | " متکلم مع الغیر |

## مضارع منفی معلوم مؤکد بلَنْ ناصبہ

| لَنْ یَّضْرِبَ | ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَنْ یَّضْرِبَا | ہرگز نہیں مارینگے وہ دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَنْ یَّضْرِبُوْا | " " " وہ سب مرد " | " جمع " " |
| لَنْ تَضْرِبَ | ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت " | " واحد مؤنث " |
| لَنْ تَضْرِبَا | ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَنْ یَّضْرِبْنَ | " " " وہ سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَنْ تَضْرِبَ | ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد " | " واحد مذکر حاضر |
| لَنْ تَضْرِبَا | ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَنْ تَضْرِبُوْا | " " " تم سب مرد " | " جمع " " |
| لَنْ تَضْرِبِیْ | ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت " | " واحد مؤنث حاضر |
| لَنْ تَضْرِبَا | ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَنْ تَضْرِبْنَ | ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَنْ اَضْرِبَ | ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت " | " واحد متکلم |
| لَنْ نَّضْرِبَ | ہرگز نہیں مارینگے ہم مرد یا عورتیں " | " متکلم مع الغیر |

## مضارع منفی مجہول مؤکد بلَنْ ناصبہ

| لَنْ یُّضْرَبَ | ہرگز [illegible] وہ ایک مرد زمانہ [illegible] میں | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَنْ یُّضْرَبَا | ہرگز [illegible] مارے جائیں گے وہ دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَنْ یُّضْرَبُوْا | " " " " وہ سب مرد " | " جمع " " |

| لَنْ تُضْرَبَ | ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں | صیغہ واحد مؤنث غائب |
|---|---|---|
| لَنْ تُضْرَبَا | ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَنْ يُضْرَبْنَ | " " " " وہ سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَنْ تُضْرَبَ | ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد " | " واحد مذکر حاضر |
| لَنْ تُضْرَبَا | ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد " | " تثنیہ " " |
| لَنْ تُضْرَبُوا | " " " " تم سب مرد " | " جمع " " |
| لَنْ تُضْرَبِي | ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت " | " واحد مؤنث حاضر |
| لَنْ تُضْرَبَا | ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں " | " تثنیہ " " |
| لَنْ تُضْرَبْنَ | " " " " تم سب عورتیں " | " جمع " " |
| لَنْ أُضْرَبَ | ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت " | " واحد متکلم |
| لَنْ نُضْرَبَ | ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم (مرد یا عورتیں) " | " متکلم مع الغیر |

# فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

| لَيَضْرِبَنَّ | ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَيَضْرِبَانِّ | " ماریں گے وہ دو مرد | " تثنیہ " " |

| | | |
|---|---|---|
| لَیَضْرِبُنَّ | ″ ماریں گے وہ سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لَتَضْرِبَنَّ | ″ مارے گی وہ ایک عورت | ″ واحد مؤنث غائب |
| لَتَضْرِبَانِّ | ″ ماریں گی وہ دو عورتیں | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لَیَضْرِبْنَانِّ | ″ ماریں گی وہ سب عورتیں | ″ جمع ″ ″ |
| لَتَضْرِبَنَّ | ضرور بالضرور مارے گا تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لَتَضْرِبَانِّ | ″ مارو گے تم دو مرد | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لَتَضْرِبُنَّ | ″ مارو گے تم سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لَتَضْرِبِنَّ | ″ مارے گی تو ایک عورت | ″ واحد مؤنث حاضر |
| لَتَضْرِبَانِّ | ″ مارو گی تم دو عورتیں | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لَتَضْرِبْنَانِّ | ″ مارو گی تم سب عورتیں | ″ جمع ″ ″ |
| لَاَضْرِبَنَّ | ″ ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت | ″ واحد متکلم |
| لَنَضْرِبَنَّ | ″ ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں) | ″ متکلم مع الغیر |

## فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

| | | |
|---|---|---|
| لَیُضْرَبَنَّ | ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لَیُضْرَبَانِّ | ″ مارے جائیں گے وہ دو مرد | ″ تثنیہ ″ ″ |

| | | |
|---|---|---|
| ضْرَبُنَّ | ,, مارے جائیں گے وہ سب مرد | ,, جمع ,, ,, |
| ضْرَبَنَّ | ,, ماری جائے گی وہ ایک عورت | ,, واحد مؤنث غائب |
| ضْرَبَانِّ | ,, ماری جائیں گی وہ دو عورتیں | ,, تثنیہ ,, ,, |
| يُضْرَبْنَانِّ | ,, ماری جائیں گی وہ سب عورتیں | ,, جمع ,, ,, |
| لَتُضْرَبَنَّ | ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لَتُضْرَبَانِّ | ,, مارے جاؤ گے تم دو مرد | ,, تثنیہ ,, ,, |
| لَتُضْرَبُنَّ | ,, مارے جاؤ گے تم سب مرد | ,, جمع ,, ,, |
| لَتُضْرَبِنَّ | ,, ماری جائے گی تو ایک عورت | واحد مؤنث حاضر |
| لَتُضْرَبَانِّ | ,, ماری جاؤ گی تم دو عورتیں | ,, تثنیہ ,, ,, |
| لَتُضْرَبْنَانِّ | ,, ماری جاؤ گی تم سب عورتیں | ,, جمع ,, ,, |
| لَأُضْرَبَنَّ | ,, مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت | ,, واحد متکلم |
| لَنُضْرَبَنَّ | ,, مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں) | ,, متکلم مع الغیر |

## فعل مضارع معلوم مؤکد بلام و نون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| لَيَضْرِبَنْ | ضرور مارے گا وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لَيَضْرِبُنْ | ,, ماریں گے وہ سب مرد | ,, جمع ,, ,, |
| لَتَضْرِبَنْ | ,, مارے گی وہ ایک عورت | ,, واحد مؤنث ,, |
| لَتَضْرِبَنْ | ,, مارے گا تو ایک مرد | ,, واحد مذکر حاضر |

| لَنَضْرِبُنَّ | ″ ماروگے تم سب مرد | ″ جمع ″ |
|---|---|---|
| لَتَضْرِبِنَّ | ″ مارے گی تو ایک عورت | ″ واحد مؤنث |
| لَاَضْرِبَنَّ | ″ ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت | ″ واحد متکلم |
| لَنَضْرِبَنَّ | ″ ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں) | ″ متکلم مع الغیر |

## فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ

| لَيُضْرَبَنْ | ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَيُضْرَبُنْ | ″ مارے جائیں گے وہ سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لَتُضْرَبَنْ | ″ ماری جائے گی وہ ایک عورت | ″ واحد مؤنث ″ |
| لَتُضْرَبَنْ | ″ مارا جائے گا تو ایک مرد | ″ واحد مذکر حاضر |
| لَتُضْرَبُنْ | ″ مارے جاؤ گے تم سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لَتُضْرَبِنْ | ″ ماری جائے گی تو ایک عورت | ″ واحد مؤنث ″ |
| لَاُضْرَبَنْ | ″ مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت | ″ واحد متکلم |
| لَنُضْرَبَنْ | ″ مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں) | ″ متکلم مع الغیر |

## فعل امر حاضر معلوم

| اِضْرِبْ | مار تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| اِضْرِبَا | مارو تم دو مرد | ″ تثنیہ ″ ″ |
| اِضْرِبُوْا | مارو تم سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| اِضْرِبِیْ | مار تُو ایک عورت | ″ واحد مؤنث حاضر |
| اِضْرِبَا | مارو تم دو عورتیں | ″ تثنیہ ″ ″ |
| اِضْرِبْنَ | مارو تم سب عورتیں | ″ جمع ″ ″ |

## امر حاضر مجہول

| | | |
|---|---|---|
| لِتُضْرَبْ | مارا جائے تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لِتُضْرَبَا | مارے جاؤ تم دو مرد | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لِتُضْرَبُوْا | ″ ″ تم سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لِتُضْرَبِیْ | ماری جائے تُو ایک عورت | ″ واحد مؤنث ″ |
| لِتُضْرَبَا | ماری جاؤ تم دو عورتیں | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لِتُضْرَبْنَ | ماری جاؤ تم سب عورتیں | ″ جمع ″ ″ |

## امر غائب معلوم

| | | |
|---|---|---|
| لِیَضْرِبْ | مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لِیَضْرِبَا | ماریں وہ دو مرد | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لِیَضْرِبُوْا | ماریں وہ سب مرد | ″ جمع ″ ″ |
| لِتَضْرِبْ | مارے وہ ایک عورت | ″ واحد مؤنث ″ |
| لِتَضْرِبَا | ماریں وہ دو عورتیں | ″ تثنیہ ″ ″ |
| لِیَضْرِبْنَ | ماریں وہ سب عورتیں | ″ جمع ″ ″ |
| لِاَضْرِبْ | ماروں مَیں ایک مرد یا عورت | صیغہ واحد متکلم |
| لِنَضْرِبْ | ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | ″ متکلم مع الغیر |

# امر غائب مجہول

| | | |
|---|---|---|
| لِیُضْرَبْ | مارا جائے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لِیُضْرَبَا | مارے جائیں وہ دو مرد | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لِیُضْرَبُوْا | 〃 〃 وہ سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِتُضْرَبْ | ماری جائے وہ ایک عورت | 〃 واحد مؤنث غائب |
| لِتُضْرَبَا | ماری جائیں وہ دو عورتیں | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لِیُضْرَبْنَ | 〃 〃 وہ سب عورتیں | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِاُضْرَبْ | مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت | 〃 واحد متکلم |
| لِنُضْرَبْ | مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں) | 〃 متکلم مع الغیر |

# فعل امر حاضر معلوم مؤکّد با نون تاکید ثقیلہ

| | | |
|---|---|---|
| اِضْرِبَنَّ | ضرور بالضرور مار تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| اِضْرِبَانِّ | 〃 مارو تم دو مرد | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| اِضْرِبُنَّ | 〃 مارو تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| اِضْرِبِنَّ | 〃 مار تُو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث حاضر |
| اِضْرِبَانِّ | 〃 مارو تم دو عورتیں | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| اِضْرِبْنَانِّ | 〃 مارو تم سب عورتیں | 〃 جمع 〃 〃 |

# امر حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

| | | |
|---|---|---|
| لِتُضْرَبَنَّ | ضرور بالضرور مارا جائے تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لِتُضْرَبَانِّ | 〃 مارے جاؤ تم دو مرد | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لِتُضْرَبُنَّ | 〃 مارے جاؤ تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِتُضْرَبِنَّ | 〃 ماری جائے تُو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث حاضر |

| لِتُضْرَبَانِّ | „ ماری جاؤ تم دو عورتیں | „ تثنیہ „ „ |
|---|---|---|
| لِتُضْرَبْنَانِّ | „ ماری جاؤ تم سب عورتیں | „ جمع „ „ |

## امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

| لِيَضْرِبَنَّ | ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لِيَضْرِبَانِّ | „ ماریں وہ دو مرد | „ تثنیہ „ „ |
| لِيَضْرِبُنَّ | „ ماریں وہ سب مرد | „ جمع „ „ |
| لِتَضْرِبَنَّ | „ مارے وہ ایک عورت | „ واحد مؤنث غائب |
| لِتَضْرِبَانِّ | „ ماریں وہ دو عورتیں | „ تثنیہ „ „ |
| لِيَضْرِبْنَانِّ | „ ماریں وہ سب عورتیں | „ جمع „ „ |
| لِأَضْرِبَنَّ | „ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت | „ واحد متکلم |
| لِنَضْرِبَنَّ | „ ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | „ متکلم مع الغیر |

## امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

| لِيُضْرَبَنَّ | ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لِيُضْرَبَانِّ | „ مارے جائیں وہ دو مرد | „ تثنیہ „ „ |
| لِيُضْرَبُنَّ | „ مارے جائیں وہ سب مرد | „ جمع „ „ |
| لِتُضْرَبَنَّ | „ ماری جائے وہ ایک عورت | „ واحد مؤنث غائب |
| لِتُضْرَبَانِّ | „ ماری جائیں وہ دو عورتیں | „ تثنیہ „ „ |
| لِيُضْرَبْنَانِّ | „ ماری جائیں وہ سب عورتیں | „ جمع „ „ |
| لِأُضْرَبَنَّ | „ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت | „ واحد متکلم |
| لِنُضْرَبَنَّ | „ مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں) | „ متکلم مع الغیر |

## فعل امر حاضر معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| اِضْرِبَنْ | ضرور مار تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| اِضْرِبُنْ | 〃 مارو تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| اِضْرِبِنْ | 〃 مار تُو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |

## فعل امر حاضر مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| لِتُضْرَبَنْ | ضرور مارا جائے تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
| لِتُضْرَبُنْ | 〃 مارے جاؤ تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِتُضْرَبِنْ | 〃 ماری جائے تُو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |

## فعل امر غائب معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| لِيَضْرِبَنْ | ضرور مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لِيَضْرِبُنْ | 〃 ماریں وہ سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِتَضْرِبَنْ | 〃 مارے وہ ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |
| لِاَضْرِبَنْ | 〃 ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت | 〃 واحد متکلم |
| لِنَضْرِبَنْ | 〃 ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | 〃 متکلم مع الغیر |

## فعل امر غائب مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| لِيُضْرَبَنْ | ضرور مارا جائے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لِيُضْرَبُنْ | 〃 مارے جائیں وہ سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لِتُضْرَبَنْ | 〃 ماری جائے وہ ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |

| لَأُضْرَبْ | " مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت | " واحد متکلم |
| --- | --- | --- |
| لِنُضْرَبْ | " مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں) | " متکلم مع الغیر |

# فعل نہی حاضر معلوم

| لَاتَضْرِبْ | نہ مار تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکّر حاضر |
| --- | --- | --- |
| لَاتَضْرِبَا | نہ مارو تم دو مرد | " تثنیہ " " |
| لَاتَضْرِبُوْا | نہ مارو تم سب مرد | " جمع " " |
| لَاتَضْرِبِيْ | نہ مار تو ایک عورت | " واحد مؤنث حاضر |
| لَاتَضْرِبَا | نہ مارو تم دو عورتیں | " تثنیہ " " |
| لَاتَضْرِبْنَ | نہ مارو تم سب عورتیں | " جمع " " |

# فعل نہی حاضر مجہول

| لَاتُضْرَبْ | نہ مارا جائے تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکّر حاضر |
| --- | --- | --- |
| لَاتُضْرَبَا | نہ مارے جاؤ تم دو مرد | " تثنیہ " " |
| لَاتُضْرَبُوْا | " " تم سب مرد | " جمع " " |
| لَاتُضْرَبِيْ | نہ ماری جائے تو ایک عورت | " واحد مؤنث حاضر |
| لَاتُضْرَبَا | نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں | " تثنیہ " " |
| لَاتُضْرَبْنَ | " " تم سب عورتیں | " جمع " " |

# فعل نہی غائب معلوم

| لَایَضْرِبْ | نہ مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| --- | --- | --- |
| لَایَضْرِبَا | نہ ماریں وہ دو مرد | " تثنیہ " " |
| لَایَضْرِبُوْا | نہ ماریں وہ سب مرد | " جمع " " |

| لَاتَضْرِبْ | نہ مارے وہ ایک عورت | " واحد مؤنث " |
|---|---|---|
| لَاتَضْرِبَا | نہ ماریں وہ دو عورتیں | " تثنیہ " " |
| لَایَضْرِبْنَ | نہ ماریں وہ سب عورتیں | " جمع " " |
| لَااَضْرِبْ | نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت | صیغہ واحد متکلم |
| لَانَضْرِبْ | نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | " متکلم مع الغیر |

# فعل نہی غائب مجہول

اس کی تمام گردانوں کو فعل نہی غائب معلوم پر قیاس کر لیا جائے لیکن معنیٰ "نہ مارے" کی بجائے "نہ مارا جائے" کیا جائے۔

# فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

| لَاتَضْرِبَنَّ | ہرگز نہ مار تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
|---|---|---|
| لَاتَضْرِبَانِّ | ہرگز نہ مارو تم دو مرد | " تثنیہ " " |
| لَاتَضْرِبُنَّ | ہرگز نہ مارو تم سب مرد | " جمع " " |
| لَاتَضْرِبِنَّ | ہرگز نہ مار تو ایک عورت | " واحد مؤنث " |
| لَاتَضْرِبَانِّ | ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں | " تثنیہ " " |
| لَاتَضْرِبْنَانِّ | ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں | " جمع " " |

# فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

| لَاتُضْرَبَنَّ | ہرگز نہ مارا جائے تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
|---|---|---|
| لَاتُضْرَبَانِّ | ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد | " تثنیہ " " |
| لَاتُضْرَبُنَّ | ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد | " جمع " " |
| لَاتُضْرَبِنَّ | ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت | " واحد مؤنث " |

| لَاتُضْرَبَانِّ | ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
|---|---|---|
| لَاتُضْرَبْنَانِّ | 〃 〃 〃 تم سب عورتیں | 〃 جمع 〃 〃 |

## فعل نہی غائب معلوم مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ

| لَایَضْرِبَنَّ | ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
|---|---|---|
| لَایَضْرِبَانِّ | ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَایَضْرِبُنَّ | 〃 〃 〃 وہ سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَاتَضْرِبَنَّ | ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت | 〃 واحد مؤنث 〃 |
| لَاتَضْرِبَانِّ | ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں | 〃 تثنیہ 〃 〃 |
| لَایَضْرِبْنَانِّ | 〃 〃 وہ سب عورتیں | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَااَضْرِبَنَّ | ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت | 〃 واحد متکلم |
| لَانَضْرِبَنَّ | ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | 〃 متکلم مع الغیر |

## فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ

| لَاتَضْرِبَنْ | ہرگز نہ مار تُو ایک مرد | صیغہ واحد مذکّر حاضر |
|---|---|---|
| لَاتَضْرِبُنْ | ہرگز نہ مارو تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَاتَضْرِبِنْ | ہرگز نہ مار تُو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث حاضر |

## فعل نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ

| لَاتُضْرَبَنْ | ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد | صیغہ واحد مذکر حاضر |
|---|---|---|
| لَاتُضْرَبُنْ | ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد | 〃 جمع 〃 〃 |
| لَاتُضْرَبِنْ | ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت | 〃 واحد مؤنث حاضر |

# فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

| | | |
|---|---|---|
| لَا یَضْرِبَنْ | ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد | صیغہ واحد مذکر غائب |
| لَا یَضْرِبُنْ | ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد | " جمع " " |
| لَا تَضْرِبَنْ | ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت | " واحد مؤنث غائب |
| لَا اَضْرِبَنْ | ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت | " واحد متکلم |
| لَا نَضْرِبَنْ | ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں) | " متکلم مع الغیر |

# اسم ظرف

| | | |
|---|---|---|
| مَضْرِبٌ | مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت | صیغہ واحد اسم ظرف |
| مَضْرِبَانِ | مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت | " تثنیہ " |
| مَضَارِبُ | مارنے کی سب جگہیں یا سب وقت | " جمع " |
| مُضَيْرِبٌ | کم مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت | " واحد مصغر " |

# اسم آلہ

| | | |
|---|---|---|
| مِضْرَبٌ | مارنے کا ایک آلہ | صیغہ واحد اسم آلہ |
| مِضْرَبَانِ | مارنے کے دو آلے | " تثنیہ " |
| مَضَارِبُ | مارنے کے سب آلے | " جمع مکسر " |
| مُضَيْرِبٌ | کم مارنے کا ایک آلہ | " واحد مصغر " |
| مِضْرَبَةٌ | مارنے کا ایک آلہ | " واحد مع تاء زائدہ بعد لام کلمہ |
| مِضْرَبَتَانِ | مارنے کے دو آلے | " تثنیہ " |
| مَضَارِبُ | مارنے کے سب آلے | " جمع " |
| مُضَيْرِبَةٌ | مارنے کا ایک آلہ | " واحد مصغر " |

| مِضْرَابٌ | مارنے کا ایک آلہ | صیغہ واحد مع الف زائدہ بعد عین کلمہ |
|---|---|---|
| مِضْرَابَانِ | مارنے کے دو آلے | صیغہ تثنیہ اسم آلہ مع الف زائدہ |
| مَضَارِیْبُ | مارنے کے سب آلے | 〃 جمع مکسر 〃 |
| مُضَیْرِیْبٌ | کم مارنے کا ایک آلہ | 〃 واحد مصغر 〃 |

## افعل التفضیل المذکر منہ

| اَضْرَبُ | زیادہ مارنے والا ایک مرد | صیغہ واحد مذکر |
|---|---|---|
| اَضْرَبَانِ | زیادہ مارنے والے دو مرد | 〃 تثنیہ 〃 |
| اَضْرَبُوْنَ | 〃 〃 〃 سب مرد | 〃 جمع 〃 سالم |
| اَضَارِبُ | 〃 〃 〃 〃 | 〃 جمع مذکر مکسّر |
| اُضَیْرِبٌ | تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد | 〃 واحد مذکر مصغّر |

## والمؤنّث منہ

| ضُرْبٰی | زیادہ مارنے والی ایک عورت | صیغہ واحد مؤنث |
|---|---|---|
| ضُرْبَیَانِ | 〃 〃 〃 دو عورتیں | 〃 تثنیہ 〃 |
| ضُرْبَیَاتٌ | 〃 〃 〃 سب عورتیں | 〃 جمع 〃 سالم |
| ضُرَبٌ | 〃 〃 〃 〃 | 〃 جمع مؤنث مکسّر |
| ضُرَیْبٰی | تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت | 〃 واحد مؤنث مصغّر |

## فعل اَعجب منہ

| مَا اَضْرَبَہٗ | کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے | صیغہ واحد مذکر |
|---|---|---|
| اَضْرِبْ بِہٖ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 |
| ضَرُبَ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 |
| ضَرُبَتْ | 〃 〃 ایک عورت نے | 〃 واحد مؤنث |

### بابِ دوم

# ضَرَبَ یَضْرِبُ کی بنائیں

اِس باب میں صرف ضرب یضرب کی بنائیں ذکر کی جائیں گی باقی ابواب کی بنائیں اس پر قیاس کی جائیں۔ (ماخوذ از صرفِ بھترال)

**فائدہ:** کسی کلمہ میں کمی یا زیادتی کر کے دوسرے کلمہ کو حاصل کرنے کا نام "بناء" ہے پہلے کلمہ کو مبنی منہ اور دوسرے کو مبنی کہتے ہیں۔

**ماضی معلوم:** ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوینِ تمکّن کو حذف کیا کیونکہ تنوینِ تمکّن اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی قبول نہیں کرتا تو ضَرَبَ ہو
ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَا ہو گیا۔
ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمّہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔
ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ساکنہ محض علامتِ تانیث ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ الف کے ماقبل کو فتحہ دیا تو ضَرَبَتَا ہوگیا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبَتْنَ ہوگیا۔ تانیث کی دو علامتیں فعل میں جمع ہوگئیں اور فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلقاً ناجائز ہے لہٰذا تا کو حذف کردیا ضَرَبَنَ ہوگیا۔ اب مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتیں پے درپے آگئیں جو جائز نہیں لہٰذا با کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ ہوگیا۔

ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تا ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد مذکر مخاطب اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ با کو ساکن کیا تاکہ مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے درپے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتَ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہوگیا۔ الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا تاکہ حالتِ اشباع یعنی کھینچ کر پڑھنے میں واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ واو ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتُو ہوگیا۔ واو سے پہلے میم شفوی مضمومہ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے ضَرَبْتُمُو ہوگیا۔ واو کو حذف کرکے میم کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُمْ ہوگیا۔

ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ تا کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ مذکر ومؤنث میں فرق ہوجائے تو ضَرَبْتِ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہو گیا۔ اب الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد مذکر مخاطب سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتِنَ ہو گیا۔ پھر جمع مذکر پر قیاس کرتے ہوئے نون سے پہلے میم شفوی ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا ضَرَبْتُمْنَ ہو گیا۔ میم اور نون جو کہ قریب المخرج ہیں اکٹھے آ گئے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُنَّ ہو گیا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد متکلم اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے اور باء کو ساکن کر دیا تاکہ مثلِ کلمۂ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کر کے اس کی جگہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ متکلم مع الغیر اور ضمیرِ فاعل ہے لائے تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔ نون کے بعد الف زائدہ لائے تاکہ جمع مؤنث غائبات کے صیغہ سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْنَا ہو گیا۔

**ماضی مجہول:** ضُرِبَ کی پوری گردان کو ضَرَبَ کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو ضُرِبَ الخ ہو گیا۔

**مضارع معلوم:** یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ حروفِ اَتَیْنَ میں سے ایک حرفِ مفتوح شروع میں لائے فاء کلمہ کو ساکن کیا آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمۂ اعرابی لائے تو

یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ ہوگیا۔
یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ ہوگیا۔
یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ ہوگیا۔
یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ تار کو حذف کرکے یارِ اصلیہ (یعنی وہ یار جو کہ غائب میں اصل ہے) کو واپس لائے۔ آخر میں نون مفتوحہ ضمیرِ بارز مرفوع متصل لائے جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔ نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کردیا تو یَضْرِبْنَ ہوگیا۔
تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یار ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ اور ضمیرِ فاعل یا فقط علامتِ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ ہے ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْنَ ہوگیا۔
تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں۔ یار کو حذف کیا۔ اُس کی جگہ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِيْنَ سے بناتے ہیں۔ یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ نُون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے لائے اور نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کیا تَضْرِبِيْنَنَ ہوگیا۔ نونِ اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نونِ جمع مؤنث مبنی ہے اور نونِ اعرابی معرب کی علامت ہے۔ یہ دونوں آپس میں ضدین ہیں اور اجتماعِ ضدین ناجائز ہے تو تَضْرِبْنَ ہوگیا۔

**مضارع مجہول :** یُضْرَبُ کی پُوری گردان کو یَضْرِبُ کی پُوری گردان سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمّہ دیا آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا تو یُضْرَبُ الخ ہوگیا۔

**اسمِ فاعل :** ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ فاء کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامتِ اسمِ فاعل لائے۔ عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوینِ تمکّن لائے جو اسمیّت کی علامت ہے تو ضَارِبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَانِ اور ضَارِبَيْنِ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء ساکنہ علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمّہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

ضَارِبُوْنَ اور ضَارِبِيْنَ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ واو علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمّہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے

تو ضَارِبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصبؒ
جر میں۔

ضَرَبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ تاءِ متحرکہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَۃٌ ہوگیا۔

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمّہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا۔ اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرَّابٌ ہوگیا۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمّہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا تو ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُرُبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضُرُبٌ ہوگیا۔

ضُرَبَاءُ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ آخر میں الف ممدودہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا۔ اعراب کو ہمزہ پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرَبَاءُ ہوگیا۔

ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ آخر میں الف نون زائدتان علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ اعراب کو نون پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرْبَانٌ ہوگیا۔

ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو کسرہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضِرَابٌ ہوگیا۔

ضُرُوْبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور اس کے بعد واؤ علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرُوْبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ تاء متحرکہ علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَۃٌ ہوگیا۔

ضَارِبَتَانِ اور ضَارِبَتَیْنِ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نونِ مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف، تاء علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَتَاتٌ ہوگیا۔ اسم میں ایک ہی جنس کی دو تانیث کی علامتیں جمع ہوگئیں جو کہ جائز نہیں لہٰذا پہلی تاء کو حذف کردیا تو ضَارِبَاتٌ ہوگیا۔

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اُس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ الف

علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔
تا، وحدت کو حذف کیا کیونکہ جمع اور واحد آپس میں ضدین ہیں۔ اور تنوینِ تمکّن کو
بوجہ صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہوگیا۔

**فائدہ:** جمع اقصیٰ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے اور دُوسرے حرف کو فتحہ
دیتے ہیں تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لاتے ہیں۔ الف کے بعد ایک
حرف ہو تو وہ مشدّد ہوتا ہے جیسے دَوَابُّ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا
مکسور ہوتا ہے دوسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے ضَوَارِبُ۔ اگر تین ہوں
تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا ساکنہ ہوتی ہے۔ تیسرے کی حرکت متعین نہیں،
جیسے مَنَارِیبُ۔

**ضُرَّبٌ** کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان
کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدّد مفتوح کیا۔ تاء کو ضدیّت کی وجہ سے حذف کیا
تو ضُرَّبٌ ہوگیا۔

**ضُوَیْرِبٌ** کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ دُوسری جگہ الف
مدّہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یا علامتِ تصغیر لائے۔
باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبٌ ہوگیا۔

**فائدہ:** تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو
فتحہ دیتے ہیں۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لاتے ہیں۔ یاء تصغیر کے بعد
اگر ایک حرف ہو تو اس کے لیے کوئی حرکت متعین نہیں، جیسے رُجَیْلٌ
دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہوگا دُوسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے
ضُوَیْرِبٌ۔ تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یاء ساکنہ ہوگی تیسرے
کی حرکت متعین نہیں، جیسے مُضَیْرِیبٌ۔ یاد رہے کہ یاء تصغیر کے بعد
واقع ہونے والے حروف کی حرکات کے بارے میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اکثریہ
ہے کیونکہ کبھی اس کے خلاف بھی ہوجاتا ہے جیسے ضُرَیْبِیٌّ کی تصغیر

ضُرَیْبَی اور سَکْرَان کی تصغیر سُکَیْرَانٌ۔

ضُوَیْرِبَۃٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری جگہ الف مدّہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبَۃٌ ہوگیا۔

اسمِ مفعول: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یاء کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسمِ مفعول لائے۔ عین کو ضمہ دیا۔ تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیّت کو آخر میں لائے تو مَفْعُلٌ بروزنِ مَفْعُلٌ ہُوا۔ چونکہ کلامِ عرب میں مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہوجائے تو مَضْرُوْبٌ بروزنِ مَفْعُوْلٌ ہوگیا۔

مَضْرُوْبَانِ اور مَضْرُوْبَیْنِ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوْبُوْنَ اور مَضْرُوْبِیْنَ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوْبَۃٌ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ تاء متحرک علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ

میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو مَضْرُوبَۃٌ ہو گیا۔

**مَضْرُوبَتَانِ** اور **مَضْرُوبَتَیْنِ** کو مَضْرُوبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبَتَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوبَتَیْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

**مَضْرُوبَاتٌ** کو مَضْرُوبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تاء علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں مَضْرُوبَتَاتٌ ہوا۔ اسم میں ایک جنس کی دو علامت تانیث جمع ہو گئیں۔ چونکہ اسم میں ایک جنس کی دو علامتِ تانیث کا اجتماع ممتنع ہے۔ اس لیے پہلی تاء کو حذف کیا تو مَضْرُوبَاتٌ ہو گیا۔

**مَضَارِیْبُ** کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تاء کو ضدیت اور تنوینِ تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا مَضَارِوْبُ ہو گیا۔ واؤ ساکن مظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

**مُضَیْرِیْبٌ** اور **مُضَیْرِیْبَۃٌ** کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا مُضَیْرِوْبٌ اور مُضَیْرِوْبَۃٌ ہو گیا۔ واؤ ساکن مظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَیْرِیْبٌ اور مُضَیْرِیْبَۃٌ ہو گیا۔

**جحد معلوم و مجہول : لَمْ یَضْرِبْ وَلَمْ یُضْرَبْ الخ** کو یَضْرِبُ

اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ جب لَمْ جازمہ جحدیہ کو شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ چنانچہ علامتِ جزمی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں حرکت کے گرنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَمْ یَضْرِبْ وَ لَمْ یُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

**نفی معلوم و مجہول : لَا یَضْرِبُ وَ لَا یُضْرَبُ الخ** کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لاءِ نافیہ کو شروع میں لائے جس نے لفظوں میں تو کچھ عمل نہیں کیا لیکن معنیٰ کو مثبت سے منفی بنا دیا تو لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ الخ ہوگیا۔

**نفی معلوم و مجہول مؤکّد بالَنْ ناصبہ : لَنْ یَّضْرِبَ** اور **لَنْ یُّضْرَبَ الخ** ۔ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لن ناصبہ نافیہ تاکیدیہ کو شروع میں لائے جس نے آخر کو نصب دیا۔ علامتِ نصبی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں فتحہ کے آنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَنْ یَّضْرِبَ اور لَنْ یُّضْرَبَ الخ ہوگیا۔

**امر حاضر : اِضْرِبْ الخ** کو تَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ علامتِ مضارع تاء کو حذف کیا۔ بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتدا بالساکن محال ہے اور عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا۔ علامتِ وقفی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے۔ اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے

تبدیل نہیں ہوتا تو اِضْرِبُ الخ ہوگیا۔

**مؤکد با نون تاکید ثقیلہ : اِضْرِبَنَّ** : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنَّ ہوگیا۔

**اِضْرِبَانِّ** : اصل میں اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں یہ نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

**اِضْرِبُنَّ** : اصل میں اِضْرِبُوْا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنَّ ہوگیا۔ واؤ اور نون مدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جوکہ ناجائز ہے لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ واؤ پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنَّ ہوگیا۔

**نوٹ** : اجتماعِ ساکنین علیٰ حدہٖ اور علیٰ غیر حدہٖ کی تعریفیں صفحہ ۹۵ پر دیکھیں

**اِضْرِبِنَّ** : اصل میں اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جوکہ ناجائز ہے لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ یاء پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنَّ ہوگیا

**اِضْرِبَانِّ** : دراصل اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

**اِضْرِبْنَانِّ** : دراصل اِضْرِبْنَ تھا۔ نُون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ لہٰذا نونِ تاکید اور نونِ جمع مؤنث

کے درمیان الف فاصل لائے اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا

**مؤکد با نونِ تاکید خفیفہ : اِضْرِبَنْ** : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نونِ تاکید خفیفہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنْ ہوگیا۔

**اِضْرِبُنْ** : دراصل اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنْ ہوگیا۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنْ ہوگیا۔

**اِضْرِبِنْ** : دراصل اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنْ ہوگیا۔

**امر حاضر مجہول : لِتُضْرَبْ** الخ کو تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لامِ امر جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نون اعرابی کے گرنے سے ہُوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِتُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

**مؤکد با نونِ تاکید ثقیلہ : لِتُضْرَبَنَّ** : دراصل لِتُضْرَبْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِتُضْرَبَنَّ ہوگیا۔

**لِتُضْرَبَانِّ** : دراصل لِتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لِتُضْرَبَانَّ ہوگیا نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبُنَّ : دراصل لِتُضْرَبُوْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتُضْرَبُوْنَّ ہوگیا۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں۔ لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ما قبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتُضْرَبُنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبِنَّ : دراصل لِتُضْرَبِيْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتُضْرَبِيْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ما قبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتُضْرَبِنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتُضْرَبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبْنَانِّ : دراصل لِتُضْرَبْنَ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لِتُضْرَبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نونِ جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاعل لائے تو لِتُضْرَبْنَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبْنَانِّ ہوگیا

مؤکد با نون تاکید خفیفہ : لِتُضْرَبَنْ : دراصل لِتُضْرَبْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ما قبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِتُضْرَبَنْ ہوگیا۔

لِتُضْرَبُنْ : دراصل لِتُضْرَبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے لِتُضْرَبُوْنْ ہوگیا۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کر دیا اور ما قبل کے ضمہ برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتُضْرَبُنْ ہوگیا

**لَتَضْرِبِنْ**: دراصل لِتَضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کرکے ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبِنْ ہوگیا۔

**امر غائب معلوم ومجہول**: لِیَضْرِبْ اور لِیُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے صیغوں کے۔ لامِ امر جازمہ شروع میں لائے تو اس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا چار [illegible] صیغوں [illegible] کے کرنے اور تین صیغوں میں نونِ اعرابی کے [illegible] ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے اس کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِیَضْرِبْ اور لِیَضْرِبْنَ الخ ہوگیا۔

**مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ**: لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ:

دراصل لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِیُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نونِ تاکید ثقیلہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ ہوگئے۔

**لِیَضْرِبَانِّ لِتَضْرِبَانِّ لِیُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ**: دراصل لِیَضْرِبَا لِتَضْرِبَا لِیُضْرَبَا لِتُضْرَبَا تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبَانَّ لِتَضْرِبَانَّ لِیُضْرَبَانَّ لِتُضْرَبَانَّ ہوگئے نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِیَضْرِبَانِّ

لِتَضْرِبَانِّ لِيُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ ہو گئے۔

**لِيَضْرِبُنَّ لِيُضْرَبُنَّ**: دراصل لِيَضْرِبُوْ لِيُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبُوْنَّ لِيُضْرَبُوْنَّ ہو گئے۔ واؤ اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِيَضْرِبُنَّ لِيُضْرَبُنَّ ہو گئے۔

**لِيَضْرِبْنَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ**: دراصل لِيَضْرِبْنَ لِيُضْرَبْنَ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبْنَنَّ اور لِيُضْرَبْنَنَّ ہو گئے۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع لازم آیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نونِ جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو لِيَضْرِبْنَانَّ لِيُضْرَبْنَانَّ ہو گئے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیوں کہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِيَضْرِبْنَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ ہو گئے۔

## مؤکّد بانونِ تاکید خفیفہ: لِيَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ

دراصل لِيَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِيُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِيَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ ہو گئے۔

**لِيَضْرِبُنْ لِيُضْرَبُنْ**: دراصل لِيَضْرِبُوْ لِيُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبُوْنْ لِيُضْرَبُوْنْ ہو گئے۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا

واؤ کو حذف کرکے ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِيَضْرِبُنْ لِيُضْرَبُنْ ہو گئے۔

**نہی حاضر معلوم ومجہول: لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ الخ** کو تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لائے ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا تَضْرِبْ اور لَا تُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

**نہی غائب معلوم ومجہول: لَا يَضْرِبْ لَا يُضْرَبْ الخ** کو يَضْرِبُ يُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے۔ لائے ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور چار چار صیغوں میں حرکت کے گرنے سے اور تین تین صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا يَضْرِبْ لَا يُضْرَبْ الخ ہوگیا۔ نہی کے نونِ ثقیلہ وخفیفہ والے صیغوں کو گزشتہ پر قیاس کر لیا جائے۔

**اسمِ ظرف: مَضْرِبٌ** کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یاء کو حذف کرکے اُس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسمِ ظرف لائے۔ فاء اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرِبٌ ہوگیا۔

**مَضْرِبَانِ مَضْرِبَیْنِ** کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یا، علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرِبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

**مَضَارِبُ** کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصٰی کے بعد آیا اُس کو اپنے حال پر چھوڑا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

**مُضَیْرِبٌ** کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یا، علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

**اسمِ آلہ : مِضْرَبٌ** کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یا، علامتِ مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مکسورہ علامتِ اسمِ آلہ لگائی۔ فا، کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مِضْرَبٌ ہوگیا۔

**مِضْرَبَانِ مِضْرَبَیْنِ** کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یا، علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول وثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصٰی کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو مُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَلَةٌ کے وزن کے لیے تاءِ متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَيْنِ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَتَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل وثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لائے اور جو حرف الف علامتِ جمع اقصٰی کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ تاءِ وحدۃ کو ضدیّت اور تنوینِ تمکّن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کردیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَيْرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے اور جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُسے کسرہ دیا باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَيْرِبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَالٌ کے وزن کے لیے چوتھی جگہ الف لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مِضْرَابٌ ہوگیا۔

**مِضْرَابَانِ مِضْرَابَيْنِ** کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یا، علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَابَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَابَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

**مَضَارِيْبُ** کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل وثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یا، سے بدلا اور منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِيْبُ ہوگیا۔

**مُضَيْرِيْبٌ** کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یا، علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایک ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں۔ لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یا، سے بدلا تو مُضَيْرِيْبٌ ہوگیا۔

**اسمِ تفضیل مذکر: اَضْرَبُ** کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یا، علامتِ مضارع کو حذف کرکے اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامتِ اسمِ تفضیل لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو مقدّر (پوشیدہ) کیا تو اَضْرَبُ ہوگیا۔

**اَضْرَبَانِ اَضْرَبَيْنِ** کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یا، علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نونِ مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدّر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

**اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِيْنَ** کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ واوٗ علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یا ءِ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مفتوحہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبِيْنَ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

**اَضَارِبُ** کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصٰی کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو اَضَارِبُ ہوگیا۔

**اُضَيْرِبُ** کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یا ءِ علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یا ءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور تنوینِ مقدرہ کو ظاہر کیا جو اَضْرَبُ میں مقدر تھی تو اُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

**اسم تفضیل مؤنث : ضُرْبٰی** کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ ہمزہ کو حذف کیا۔ فا ءِ کلمہ کو ضمہ دیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ الفِ مقصورہ علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضُرْبٰی ہوگیا۔

**ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَيْنِ** کو ضُرْبٰی سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ حالتِ رفع میں اور یا ءِ علامتِ تثنیہ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یا ءِ مفتوحہ سے بدلا تو ضُرْبَيَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضُرْبَيَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

**ضُرُبَیَاتٌ** کو ضُرُبٰی سے بناتے ہیں۔ الف تار علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یار مفتوحہ سے بدلا۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرُبَیَاتٌ ہوگیا۔

**ضُرَبٌ** کو ضُرُبٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ الفِ مقصورہ کو حذف کیا۔ تنوینِ مقدّرہ کو ظاہر کردیا تو ضُرَبٌ ہوگیا۔

**ضُرَیْبٰی** کو ضُرُبٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا، ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُرَیْبٰی ہوگیا۔

**فعلِ تعجّب، مَا اَضْرَبَهٗ** کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کرکے اُس کی جگہ مَا تعجّبیہ اور ہمزہ مفتوحہ لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ ضمیرِ منصوب متصل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مَا اَضْرَبَهٗ ہوگیا۔

**اَضْرِبْ بِهٖ** کو یَضْرِبُ بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے۔ فار اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ لام کلمہ کو ساکن کیا اور ضمیرِ مجرور متصل سمیت بارِ جارہ کے آخر میں لائے تو اَضْرِبْ بِهٖ ہوگیا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوگئے جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے لہٰذا پہلے کا دوسرے میں ادغام کیا تو اَضْرِبِّهٖ ہوگیا۔

**ضَرُبَ** کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو ضمہ دیا۔ لام کلمہ کو مبنی بر فتحہ کیا تو ضَرُبَ ہوگیا۔

---

## بابِ سوم

# ابواب کی تفصیل

فعل کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی اور رباعی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں؛ مجرد اور مزید فیہ۔ اس طرح کُل چار قسمیں ہوگئیں؛

(۱) ثلاثی مجرد

(۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد

(۴) رباعی مزید فیہ

ان چاروں کی تعریفیں اور مثالیں شش اقسام کے ضمن میں گزر چکی ہیں۔ اب ان اقسامِ اربعہ میں سے ہر ایک قسم کے تحت آنے والے بابوں کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

## فصلِ اوّل: ثلاثی مجرد کے بیان میں۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں؛

(۱) مُطّرِد (کثیر الاستعمال)۔ اس کے پانچ باب ہیں۔

(۲) شاذ (قلیل الاستعمال) اس کے تین باب ہیں۔

**فائدہ:** باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل صرفِ صغیر و صرفِ کبیر چونکہ بابِ اوّل

میں گزر چکی ہے لہذا باقی ابواب کی گردانوں کو اسی پر قیاس کر لیا جائے، یہاں صرف ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول اور اسم فاعل و مفعول کا ایک ایک صیغہ لکھا جائے گا۔

## مطرد کے پانچ باب:

**بابِ اوّل:** ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلضَّرْبُ (مارنا) ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك مَضْرُوْبٌ۔

**بابِ دوم:** نَصَرَ یَنْصُرُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا) نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ۔

**بابِ سوم:** سَمِعَ یَسْمَعُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسَّمْعُ وَ السَّمَاعَةُ (سننا) سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فذاك مَسْمُوْعٌ۔

**فائدہ:** ان تینوں بابوں کو اُمّ الابواب اور اصول الابواب کہا جاتا ہے، اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں نیز یہ ابواب باقی ابواب کی بنسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

**بابِ چہارم:** فَتَحَ یَفْتَحُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا) فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْحٌ۔

**بابِ پنجم:** کَرُمَ یَکْرُمُ بروزنِ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْکَرْمُ وَ الْکَرَامَةُ (عزت والا ہونا) کَرُمَ یَکْرُمُ کَرْمًا وکَرَامَةً

فھوکَرِیْمٌ ( یہ فعل لازم ہے )

**فائدہ :** فعل کی دو قسمیں ہیں :

(۱) لازم

(۲) متعدی

لازم وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے ، **جیسے** ذَھَبَ زَیْدٌ ( زید گیا ) ۔

متعدی وہ فعل جو صرف فاعل پہ پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کا تقاضا بھی کرے ، **جیسے** ضَرَبَ زَیْدٌ خَالِدًا ( زید نے خالد کو مارا )

فعل لازم سے نہ تو مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ ہی مفعول آتا ہے البتّہ اگر مجہول و مفعول لانا ہی ہو تو حرف جار کے واسطہ سے لایا جاتا ہے ، **جیسے :** کُرِمَ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ مَکْرُوْمٌ بِہٖ ۔

## شاذ کے تین باب :

**باب اوّل :** حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے اَلْحَسْبُ وَ الْحُسْبَانُ ( گمان کرنا ) حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ ۔

**باب دوم :** فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْفَضْلُ ( بڑھنا ، غلبہ کرنا ) فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فھو فَاضِلٌ وَ فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فذالك مَفْضُوْلٌ ۔

**باب سوم :** کَادَ یَکَادُ بروزن فَعُلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْکَوْدُ وَ اَلْکَیْدُ وَدَۃٌ ( نزدیک ہونا ، ارادہ کرنا ) کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ

وَكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فذالك مَكُوْدٌ۔

**نوٹ:** چونکہ باب کَادَ یَکَادُ طلباء میں مشکل سمجھا جاتا ہے لہٰذا اس کی مکمل صرفِ صغیر و صرفِ کبیر مع تعلیلات بابِ چہارم میں آ رہی ہے، وہاں سے یاد کرلیں۔

## فصلِ دوم: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے بیان میں۔

**فائدہ:** ثلاثی مزید فیہ کی ۲ دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی

ملحق برباعی کا سمجھنا چونکہ رباعی پر موقوف ہے لہٰذا اس کو رباعی کے بعد بیان کیا جائے گا۔ باقی رہا غیر ملحق تو اس کی ۲ دو قسمیں ہیں:

(i) با ہمزۂ وصل۔ اس کے ۹ نو باب ہیں۔

(ii) بے ہمزۂ وصل۔ اس کے ۵ پانچ باب ہیں۔

## ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل:

**اوّل:** اِفْتِعَال جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) اس کی نشانی یہ ہے کہ فاء کلمہ کے بعد تاء زائد ہوتی ہے اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ واُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فذالك مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

**نوٹ:** اس باب کی صرفِ صغیر مکمل تحریر کردی گئی ہے باقی ابواب کو اِسی پر

قیاس کرلیں۔

**فائدہ:** غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب میں اسمِ ظرف اسمِ مفعول کے وزن پر ہوتا ہے نیز ان ابواب میں اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل نہیں آتے۔ اسی لیے صرفِ صغیر میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم ان بابوں میں مصدر کے شروع میں مابہٖ لگا کر آلہ اور مصدر منصوب سے پہلے اَشَدُّ لگا کر تفضیل کا معنیٰ حاصل کیا جا سکتا ہے جیسے مَابِہِ الْاِجْتِنَابُ اور اَشَدُّ اِجْتِنَابًا۔ یہی صورت ثلاثی مجرد کے اُن بابوں کی ہے جو لَون وعیب کے معنیٰ میں ہوں کیونکہ اُن سے بھی اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل نہیں آتے۔

**دوم:** اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) اِس میں فاء کلمہ سے پہلے سین و تاء زائد ہوتی ہے اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فھو مُسْتَنْصِرٌ و اُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فذاك مُسْتَنْصَرٌ۔

**سوم:** اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائد ہوتا ہے اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فھو مُنْفَطِرٌ (لازم)۔

**چہارم:** اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) اس میں تکرارِ لام اور ہمزۂ وصل کے بعد ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فھو مُحْمَرٌّ (لازم)

**فائدہ:** جس باب کا لام کلمہ مشدّد ہو وہاں امر اور مضارع مجزوم میں تین طرح سے پڑھنا جائز ہے بغیر ادغام کے، ادغام کے ساتھ، پھر ادغام کی صورت میں فتحہ کے ساتھ اور کسرہ کے ساتھ۔ جیسے اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ۔ اگر حرفِ مشدّد کا ماقبل مضموم ہو تو اس مشدّد پر ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمُدُّ۔

**پنجم :** اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ (سخت سیاہ ہونا) اس میں تکرارِ لام اور لامِ اوّل سے پہلے الف زائد ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء ہوجاتا ہے اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فهو مُدْهَامٌّ (لازم)

**ششم :** اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ (سخت کھردرا ہونا) اس میں تکرارِ عین اور دو عینوں کے درمیان واوٗ زائد ہوتی ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء ہوجاتی ہے اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ (لازم)

**ہفتم :** اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (اونٹ کا دوڑنا) اس میں عین کلمہ کے بعد واوٗ مشدّد زائد ہوتی ہے اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ (لازم)

**ہشتم :** اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا) اس میں فاء و عین مشدّد ہوتے ہیں اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ (لازم)

**نہم :** اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا، بھاری بنانا) اس میں فاء مشدّد اور فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ وَ اُثُّوقِلَ يُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فذاك مُثَّاقَلٌ۔

**فائدہ :** یہ دونوں باب دراصل بے ہمزۂ وصل کے باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ ہی ہیں یعنی اِطَّهُّرٌ دراصل تَطَهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ دراصل تَثَاقُلٌ تھے تاء کو فاء کلمہ کی جنس کیا پھر تاء کا اُس میں ادغام کیا اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھادیا تو اِطَّهُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ ہوگیا۔

## ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل :

**اوّل :** اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ (عزت کرنا) اس میں ماضی و امر کے شروع

میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامتِ مضارع، معروف میں بھی مضموم ہوتی ہے اَکْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فذاك مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُّكْرِمَ لَنْ يُّكْرَمَ الامر منه اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ والنهى عنه لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ الظرف منه مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ۔

**فائدہ:** جس باب کی ماضی میں چار حرف ہوں، سارے اصلی ہوں یا کچھ زائد، اس کے مضارع معروف میں بھی علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔

**دوم:** تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور ماضی میں فاء سے پہلے تاء زائد نہیں ہوتی صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فذاك مُصَرَّفٌ۔

**سوم:** مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء نہیں ہوتی۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فذاك مُقَاتَلٌ۔

**چہارم:** تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّلٌ۔

**پنجم:** تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں فاء کے بعد الف اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فذاك مُتَقَابَلٌ۔

**فائدہ:** جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَقَبَّلُ کو تَقَبَّلُ اور

تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

## فصلِ سوم: رباعی کے بیان میں۔

رباعی کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مجرد (۲) مزید فیہ

مجرد کا ایک باب ہے، مزید فیہ کی پھر دو قسمیں ہیں:

(i) بے ہمزہ وصل (ii) باہمزہ وصل

بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور

باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، تو اس طرح رباعی کے کل چار باب ہوئے۔

**رُبٰاعی مجرد:** فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا)۔ اس میں چار حروف اصل ہوتے ہیں۔ بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثِرٌ و بُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ لَمْ یُبَعْثِرْ لَمْ یُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرُ لَا یُبَعْثَرُ لَنْ یُبَعْثِرَ لَنْ یُبَعْثَرَ الامر منہ بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ لِیُبَعْثِرْ لِیُبَعْثَرْ والنھی عنہ لَا تُبَعْثِرْ لَا تُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرْ لَا یُبَعْثَرْ الظرف منہ مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

**رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل:** تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)۔ اس میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فھو مُتَدَحْرِجٌ (لازم)

**رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (باب اول):** اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہوجانا) اس میں چار حروفِ اصلیہ پر ایک لام کا اضافہ ہوتا ہے اور لامِ ثانی مشدد ہوتا ہے۔ اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنہ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ الظرف منہ مُقْشَعَرٌّ

مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعِرَّاتٌ (لازم)۔

**بابِ دوم : اِفْعِنْلَالٌ** جیسے اِخْرِنْجَامٌ (اکٹھا ہونا) اس میں چار حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اور عین کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ اِخْرَنْجَمَ يَخْرَنْجِمُ اِخْرِنْجَامًا فهو مُخْرَنْجِمٌ۔ (لازم)

## فصلِ چہارم : ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی کے بیان میں۔

ملحق اس ثلاثی کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور جس رباعی کے وزن پر ہوگا اس کو ملحق بہ کہا جاتا ہے۔

ملحق کی دو قسمیں ہیں :

(۱) ملحق برباعی مجرد

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں :

**اوّل : فَعْلَلَةٌ** جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اُڑھانا) اس میں ایک لام زائد ہے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ و جُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فذاك مُجَلْبَبٌ۔

**دوم : فَعْوَلَةٌ** جیسے سَرْوَلَةٌ (شلوار پہنانا) اس میں عین کے بعد واؤ زائد ہے۔ سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فذاك مُسَرْوَلٌ۔

**سوم : فَيْعَلَةٌ** جیسے صَيْطَرَةٌ (مقرر ہونا) اس میں فاء کے بعد یاء زائد ہے۔ صَيْطَرَ يُصَيْطِرُ صَيْطَرَةً فهو مُصَيْطِرٌ۔

**چہارم : فَعْيَلَةٌ** جیسے شَرْيَفَةٌ (غیر ضروری شاخیں اور پتے کاٹنا) اس میں عین کے بعد یاء زائد ہے شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو

شَرِيفٌ وَشُرِيفَ يُشَرِيَفُ شَرِيفَةً فذاك مُشَرِيَفٌ۔

ششم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہنانا) اس میں فاء کے بعد واؤ زائد ہے۔ جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فذاك مُجَوْرَبٌ۔

ہشتم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں عین کے بعد نون زائد ہے۔ قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فذاك مُقَلْنَسٌ۔

ہفتم: فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں لام کے بعد یاء زائد ہے۔ قَلْسٰى يُقَلْسِىْ قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِىَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً فذاك مُقَلْسًى الامر منه قَلْسِ والنهى عنه لَا تُقَلْسِ الظرف منه مُقَلْسًى مُقَلْسَيَانِ مُقَلْسَيَاتٌ۔

**فائدہ:** قَلْسٰى دراصل قَلْسَىَ، قَلْسَاةٌ دراصل قَلْسَيَةٌ، يُقَلْسٰى دراصل يُقَلْسَيُ اور مُقَلْسًى دراصل مُقَلْسَيٌ تھے۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو قَلْسٰى، قَلْسَاةٌ، يُقَلْسٰى اور مُقَلْسًى ہو گئے۔ يُقَلْسِىْ دراصل يُقَلْسِيُ اور مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِيٌ تھے۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا اور آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء بھی گر گئی تو يُقَلْسِىْ اور مُقَلْسٍ ہو گئے۔

**نوٹ:** اس باب کی مفصل گردانیں باب چہارم میں ذکر کر دی گئی ہیں وہاں سے یاد کر لیں۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین قسمیں ہیں :  (۱) ملحق بتَدَحْرَجَ ۔
(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ۔  (۳) ملحق بہ اِقْشَعَرَّ ۔

ملحق بتَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں :

اوّل : تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ ( چادر اوڑھنا ) اس میں فاء سے پہلے تا
اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ (لا
دوم : تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ ( شلوار پہننا ) اس میں فاء سے پہلے تاء اور عین
کے بعد واو زائد ہے۔ تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ ( لازم )
سوم : تَفَيْعُلٌ جیسے تَشَيْطُنٌ ( شیطان ہونا ) اس میں فاء سے پہلے تاء
اور فاء کے بعد یاء زائد ہے۔ تَشَيْطَنَ يَتَشَيْطَنُ تَشَيْطُنًا فهو
مُتَشَيْطِنٌ ( لازم )
چہارم : تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ ( جراب پہننا ) اس میں فاء سے پہلے
تاء اور فاء کے بعد واو زائد ہے۔ تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا
فهو مُتَجَوْرِبٌ ( لازم )
پنجم : تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ ( ٹوپی پہننا ) اس میں فاء سے پہلے تاء او
عین کے بعد نون زائد ہے ۔ تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو
مُتَقَلْنِسٌ ( لازم )
ششم : تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْكُنٌ ( مسکین ہونا ) اس میں فاء سے
پہلے تاء اور میم زائد ہیں ۔ تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فهو مُتَمَسْكِنٌ ( لاز
ہفتم : تَفَعْلُتٌ جیسے تَعَفْرُتٌ ( خبیث ہونا ) اس میں فاء سے پہلے او
لام کے بعد تاء زائد ہے تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فهو مُتَعَفْرِتٌ ( لازم
ہشتم : تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ ( ٹوپی پہننا ) ۔ اس میں فاء سے پہلے تاء او

لام کے بعد یاء زائد ہے۔ تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فھو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسَ والنھی عنه لَا تَقَلْسَ والظرف منه مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ (لازم)

**فائدہ:** اس باب کا مصدر تَقَلْسٍ دراصل تَقَلْسُیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے حذف کیا۔ ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو یاء اور نون تنوین کے درمیان التقاءِ ساکنین ہوا لہٰذا یاء کو حذف کر دیا تَقَلْسٍ ہو گیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِیْ پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں:

اوّل: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔
اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ (لازم)

دوم: اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (لیٹ کے بل لیٹنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور لام کے بعد یاء زائد ہے۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ والنھی عنه لَا تَسْلَنْقِ والظرف منه مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ (لازم)

**فائدہ:** اس باب کا مصدر اِسْلِنْقَاءٌ دراصل اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء الف کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِیْ پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک باب ہے۔
اِفْوِعْلَالٌ جیسے اِکْوِھْدَادٌ (کوشش کرنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، فاء کے بعد واؤ اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِکْوَھَدَّ

يَكُوَهِدُّ اِكُوِهْدَادًا فهو مُكُوَهِدٌّ الامر منه اِكُوَهِدَّ اِكُوَهِدِّ اِكُوَهْدِدْ والنهى عنه لَا تَكُوَهِدَّ لَا تَكُوَهِدِّ لَا تَكُوَهْدِدْ و الظرف منه مُكُوَهَدٌّ مُكُوَهَدَّانِ مُكُوَهَدَّاتٌ ۔

خلاصہ: تفصیلِ مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس[۴۴] ہے۔ یعنی ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل کے نو[۹] اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ[۵]، ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات[۷]، ملحق بتدحرج کے آٹھ، ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو[۲]، ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک[۱]، رباعی مجرد کا ایک[۱]، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک[۱] اور باہمزۂ وصل کے دو[۲] باب ہیں۔

---

# نقشۂ ابواب

- ثلاثی
  - مجرد
    - مطرد
      - نَصَرَ یَنصُرُ
      - ضَرَبَ یَضرِبُ
      - سَمِعَ یَسمَعُ
      - فَتَحَ یَفتَحُ
      - کَرُمَ یَکرُمُ
    - شاذ
      - حَسِبَ یَحسِبُ
      - فَضِلَ یَفضُلُ
      - کَادَ یَکَادُ
  - مزید فیہ
    - ملحق
      - ملحق برباعی مجرد
        - فَعلَلَةٌ
        - فَعوَلَةٌ
        - فَیعَلَةٌ
        - فَعیَلَةٌ
        - فَوعَلَةٌ
        - فَعنَلَةٌ
        - فَعلَاةٌ
      - ملحق برباعی مزید فیہ
        - ملحق بتدحرج
          - تَفَعلُلٌ
          - تَفَعوُلٌ
          - تَفَیعُلٌ
          - تَفَوعُلٌ
          - تَفَعنُلٌ
          - تَمَفعُلٌ
          - تَفَعلُتٌ
          - تَفَعُّلٌ
        - ملحق باحرنجم
          - اِفعِنلَالٌ
          - اِفعِنلَاءٌ
        - ملحق باقشعرر
          - اِفوِعلَالٌ
    - غیر ملحق
      - باہمزہ وصل
        - اِفتِعَال
        - اِستِفعَال
        - اِنفِعَال
        - اِفعِلَال
        - اِفعِیلَال
        - اِفعِیعَال
        - اِفعِوَّال
        - اِفَّعُّل
        - اِفَّاعُل
      - بے ہمزہ وصل
        - اِفعَال
        - تَفعِیل
        - مُفَاعَلَة
        - تَفَعُّل
        - تَفَاعُل
- رباعی
  - مجرد
    - فَعلَلَةٌ
  - مزید فیہ
    - بے ہمزہ وصل
      - تَفَعلُلٌ
    - باہمزہ وصل
      - اِفعِنلَالٌ
      - اِفعِلَّالٌ
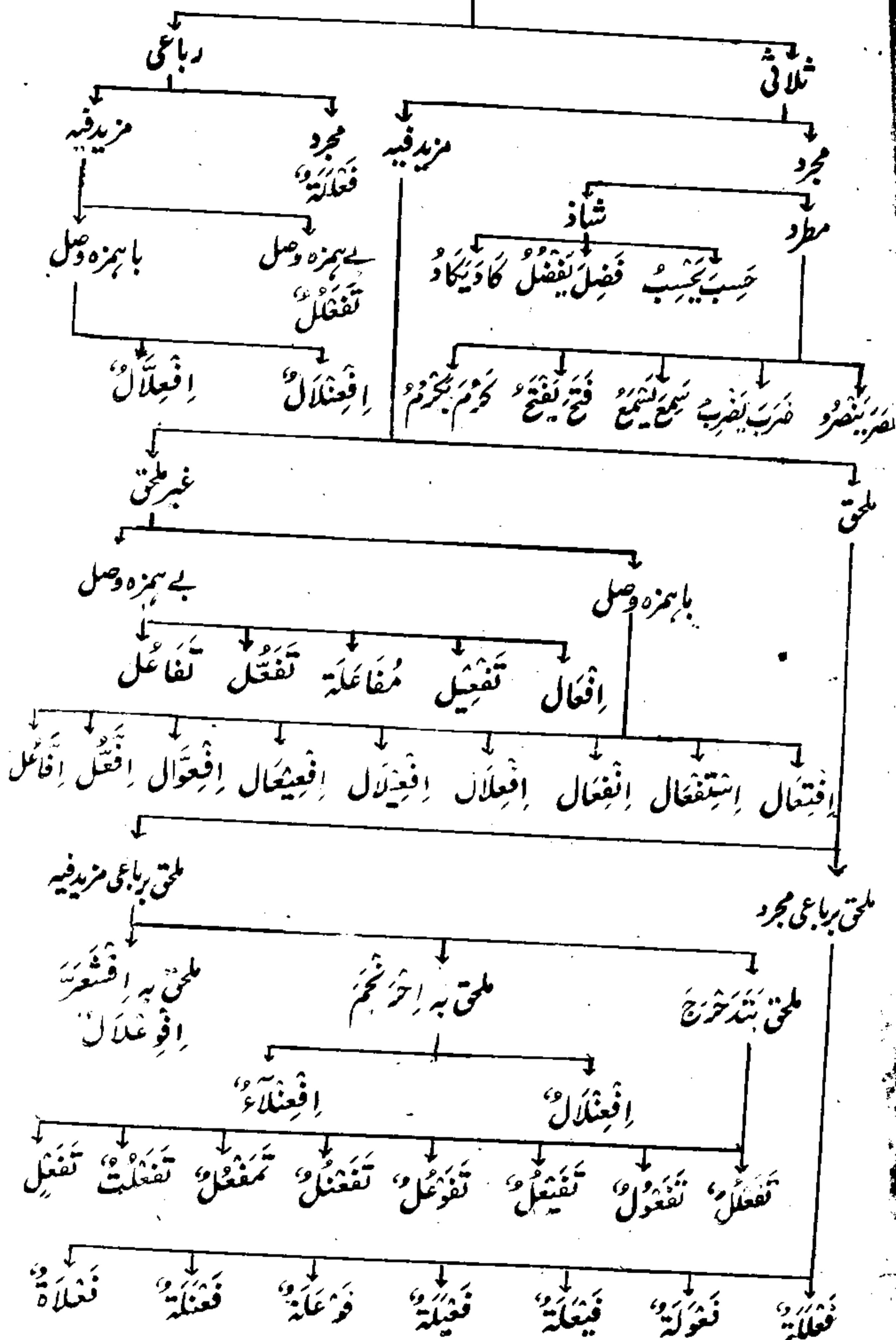
## باب چہارم

# مشکل ابواب کی گردانیں مع مختصر تعلیلات

## صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے کَادَ یَکَادُ

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فھوکَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فذاك مَکُوْدٌ لَمْ یَکَدْ لَمْ یُکَدْ لَا یَکَادُ لَا یُکَادُ لَنْ یَّکَادَ لَنْ یُّکَادَ الامر منه کَدْ لِتُکَدْ لِیَکَدْ لِیُکَدْ والنھی عنه لَا تَکَدْ لَا تُکَدْ لَا یَکَدْ لَا یُکَدْ الظرف منه مَکَادٌ مَکَادَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ والآلة مِکْوَدٌ مِکْوَدَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ مِکْوَدَۃٌ مِکْوَدَتَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدَۃٌ مِکْوَادٌ مِکْوَادَانِ مَکَاوِیْدُ مُکَیِّیْدٌ وَمُکَیِّیْدَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَکْوَدُ اَکْوَدَانِ اَکْوَدُوْنَ اَکَاوِدُ اُکَیِّدٌ والمؤنث منه کُوْدٰی کُوْدَیَانِ کُوْدَیَاتٌ کُوَدٌ وکُوَیْدٰی وفعل التعجب منه مَا اَکْوَدَہٗ وَاَکْوِدْ بِہٖ وکَوُدَ یا کَوُدَتْ۔

**تعلیلات:** کَیْدُوْدَۃً اصل میں کَیْوَدُوْدَۃً تھا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے لہٰذا واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کیا تو کَیَّدُوْدَۃً ہوا۔ پھر تخفیف کے لیے ایک یاء کو حذف کیا تو کَیْدُوْدَۃً

ہوگیا۔ اور مُکَیِّدٌ وغیرہ (تصغیر) میں کَیِّدٌ وَدَةٌ والی تعلیل ہو گی۔ مگران میں تخفیف کے لیے ایک یاء حذف نہیں کی جاتی۔

## صرفِ کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

کَادَ۔ کَادَا۔ کَادُوْا۔ کَادَتْ۔ کَادَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

**تعلیلات:** کَادَ اصل میں کَوَدَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا واؤ کو الف سے بدل دیا تو کَادَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور اجوف واوی ہونے کی وجہ سے ان تمام صیغوں میں فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ کُدْتَ سے کُدْتُنَّ تک سات صیغوں میں دال کو تاء کرکے تاء میں ادغام کر دیا۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

کِیْدَ۔ کِیْدَا۔ کِیْدُوْا۔ کِیْدَتْ۔ کِیْدَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

**تعلیلات:** کِیْدَ اصل میں کُوِدَ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد واؤ کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کِوْدَ ہوا۔ اب واؤ ساکن مظہر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا واؤ کو یاء کیا تو کِیْدَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں یاء بوجہ اجتماعِ ساکنین گر گئی تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف واوی ہے۔

## مضارع مثبت معلوم

یَکَادُ ۔ یَکَادَانِ ۔ یَکَادُوْنَ ۔ تَکَادُ ۔ تَکَادَانِ ۔ یَکَدْنَ ۔ تَکَادُ ۔ تَکَادَانِ
تَکَادُوْنَ ۔ تَکَادِیْنَ ۔ تَکَادَانِ ۔ تَکَدْنَ ۔ اَکَادُ ۔ نَکَادُ ۔

**تعلیلات** : یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا ۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا ۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اب واؤ کا ماقبل مفتوح ہوگیا لہذا واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہوگیا ۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی مگر یَکَدْنَ اور تَکَدْنَ میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا ۔

**نوٹ** : مضارع مجہول، نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ، امرونہی اور اسم ظرف کی گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہوتی ہے ۔ مگر اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعلِ تعجب میں یہ تعلیل جاری نہ ہو گی بلکہ وہ اپنے اصل پر رہیں گے ۔

## مضارع مثبت مجہول

یُکَادُ ۔ یُکَادَانِ ۔ یُکَادُوْنَ ۔ تُکَادُ ۔ تُکَادَانِ ۔ یُکَدْنَ ۔ تُکَادُ ۔ تُکَادَانِ ۔
تُکَادُوْنَ ۔ تُکَادِیْنَ ۔ تُکَادَانِ ۔ تُکَدْنَ ۔ اُکَادُ ۔ نُکَادُ ۔

## اسمِ فاعل

کَائِدٌ ۔ کَائِدَانِ ۔ کَائِدُوْنَ ۔ کَادَةٌ ۔ کُوَّادٌ ۔ کُوَّدٌ ۔ کُوْدٌ ۔ کُوَدَاءُ ۔
کُوْدَانٌ ۔ کِیَادٌ ۔ کُوُوْدٌ ۔ کُوَیْئِدٌ ۔ کَائِدَةٌ ۔ کَائِدَتَانِ ۔ کَائِدَاتٌ ۔
کَوَائِدُ ۔ کُوَّدٌ ۔ کُوَیْئِدَةٌ ۔

**تعلیلات** : کَائِدٌ در اصل کَاوِدٌ تھا ۔ واؤ الفِ فاعل کے بعد واقع

ہوئی۔ اور اس کے فعل میں بھی تعلیل ہوچکی ہے لہٰذا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو کَائِدٌ ہوگیا کِیَادٌ دراصل کِوَادٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمہ میں اور مفرد میں یہ سلامت نہیں بلکہ اس میں تعلیل ہوچکی ہے لہٰذا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو کِیَادٌ ہوگیا۔ کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَةٌ دراصل کُوَیْوِدٌ اور کُوَیْوِدَةٌ تھے۔ واؤ واقع ہوئی اسمِ فاعل میں یاءِ تصغیر کے بعد اس واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَةٌ ہوگئے۔ کَوَائِدُ دراصل کَوَاوِدُ تھا۔ حرفِ علّت اصلی (واؤ) واقع ہوا الفِ مفاعل کے بعد اور الف سے پہلے بھی حرفِ علّت موجود ہے لہٰذا الف کے بعد والے حرفِ علّت کو ہمزہ سے بدلا تو کَوَائِدُ ہوگیا۔

## اسمِ مفعول

مَکُوْدٌ ۔ مَکُوْدَانِ ۔ مَکُوْدُوْنَ ۔ مَکُوْدَةٌ ۔ مَکُوْدَتَانِ ۔ مَکُوْدَاتٌ ۔ مَکَاوِیْدُ ۔ مُکَیِّیْدٌ ۔ مُکَیِّیْدَةٌ ۔

**تعلیل:** مَکُوْدٌ دراصل مَکْوُوْدٌ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کیا تو مَکُوْدٌ ہوگیا۔

## نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَکَدْ ۔ لَمْ یَکَادَا ۔ لَمْ یَکَادُوْا ۔ لَمْ تَکَدْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ یَکَدْنَ ۔ لَمْ تَکَدْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ تَکَادُوْا ۔ لَمْ تَکَادِیْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ تَکَدْنَ ۔ لَمْ اَکَدْ ۔ لَمْ نَکَدْ ۔

## نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُکَدْ ۔ لَمْ یُکَادَا ۔ لَمْ یُکَادُوْا ۔ لَمْ تُکَدْ ۔ لَمْ تُکَادَا ۔ لَمْ یُکَدْنَ ۔

لَمْ تُكِدْ ۔ لَمْ تُكَادَا ۔ لَمْ تُكَادُوْا ۔ لَمْ تُكَادِيْ ۔ لَمْ تُكَادَا ۔
لَمْ تُكَدْنَ ۔ لَمْ اُكَدْ ۔ لَمْ نُكَدْ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَّكَادَ ۔ لَنْ يَّكَادَا ۔ لَنْ يَّكَادُوْا ۔ لَنْ تَكَادَ ۔ لَنْ تَكَادَا ۔ لَنْ يَّكَدْنَ ۔
لَنْ تَكَادَ ۔ لَنْ تَكَادَا ۔ لَنْ تَكَادُوْا ۔ لَنْ تَكَادِيْ ۔ لَنْ تَكَادَا ۔
لَنْ تَكَدْنَ ۔ لَنْ اَكَادَ ۔ لَنْ نَّكَادَ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُّكَادَ ۔ لَنْ يُّكَادَا ۔ لَنْ يُّكَادُوْا ۔ لَنْ تُكَادَ ۔ لَنْ تُكَادَا ۔ لَنْ يُّكَدْنَ ۔
لَنْ تُكَادَ ۔ لَنْ تُكَادَا ۔ لَنْ تُكَادُوْا ۔ لَنْ تُكَادِيْ ۔ لَنْ تُكَادَا ۔ لَنْ تُكَدْنَ ۔
لَنْ اُكَادَ ۔ لَنْ نُّكَادَ ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَكَادَنَّ ۔ لَيَكَادَانِّ ۔ لَيَكَادُنَّ ۔ لَتَكَادَنَّ ۔ لَتَكَادَانِّ ۔ لَيَكَدْنَانِّ ۔
لَتَكَادَنَّ ۔ لَتَكَادَانِّ ۔ لَتَكَادُنَّ ۔ لَتَكَادِنَّ ۔ لَتَكَادَانِّ ۔ لَتَكَدْنَانِّ ۔
لَاَكَادَنَّ ۔ لَنَكَادَنَّ ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَيُكَادَنَّ ۔ لَيُكَادَانِّ ۔ لَيُكَادُنَّ ۔ لَتُكَادَنَّ ۔ لَتُكَادَانِّ ۔ لَيُكَدْنَانِّ ۔
لَتُكَادَنَّ ۔ لَتُكَادَانِّ ۔ لَتُكَادُنَّ ۔ لَتُكَادِنَّ ۔ لَتُكَادَانِّ ۔ لَتُكَدْنَانِّ ۔

لَاُکَادَنَّ - لَنُکَادَنَّ -

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَکَادَنْ - لَیَکَادُنْ - لَتَکَادَنْ - لَتَکَادَنْ - لَتَکَادُنْ - لَتَکَادِنْ -
لَاَکَادَنْ - لَنَکَادَنْ -

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُکَادَنْ - لَیُکَادُنْ - لَتُکَادَنْ - لَتُکَادَنْ - لَتُکَادُنْ - لَتُکَادِنْ -
لَاُکَادَنْ - لَنُکَادَنْ -

## فعل امر حاضر معروف

کَدْ - کَادَا - کَادُوْا - کَادِیْ - کَادَا - کَدْنَ -

**تعلیل :** کَدْ دراصل اِکْوَدْ تھا - یُکَادُ والی تعلیل کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدلا - پھر الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگیا تو اِکَدْ ہوگیا - ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو کَدْ ہوگیا -

**فائدہ :** ہمزۂ وصل جب درمیانِ کلام میں آئے یا اسکا مابعد متحرک ہو تو وہ گر جاتا ہے

## امر حاضر مجہول

لِتُکَدْ - لِتُکَادَا - لِتُکَادُوْا - لِتُکَادِیْ - لِتُکَادَا - لِتُکَدْنَ -

## امر غائب معروف

لِیَکَدْ - لِیَکَادَا - لِیَکَادُوْا - لِتَکَدْ - لِتَکَادَا - لِیَکَدْنَ -

لِاُکَدْ ۔ لِنُکَدْ ۔

## امر غائب مجہول

لِیُکَدْ ۔ لِیُکَادَا ۔ لِیُکَادُوْا ۔ لِتُکَدْ ۔ لِتُکَادَا ۔ لِیُکَدْنَ ۔ لِاُکَدْ ۔ لِنُکَدْ ۔

## امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

کَادَنَّ ۔ کَادَانِّ ۔ کَادُنَّ ۔ کَادِنَّ ۔ کَادَانِّ ۔ کَدْنَانِّ ۔

**نوٹ:** کَدْ میں جو الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا وہ اب اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے واپس آ گیا۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُکَادَنَّ ۔ لِتُکَادَانِّ ۔ لِتُکَادُنَّ ۔ لِتُکَادِنَّ ۔ لِتُکَادَانِّ ۔ لِتُکَدْنَانِّ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَکَادَنَّ ۔ لِیَکَادَانِّ ۔ لِیَکَادُنَّ ۔ لِتَکَادَنَّ ۔ لِتَکَادَانِّ ۔ لِیَکَدْنَانِّ ۔ لِاَکَادَنَّ ۔ لِنَکَادَنَّ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُکَادَنَّ ۔ لِیُکَادَانِّ ۔ لِیُکَادُنَّ ۔ لِتُکَادَنَّ ۔ لِتُکَادَانِّ ۔ لِیُکَدْنَانِّ ۔ لِاُکَادَنَّ ۔ لِنُکَادَنَّ ۔

## امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

کَادَنْ ۔ کَادُنْ ۔ کَادِنْ ۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُکَادَنْ ۔ لِتُکَادُنْ ۔ لِتُکَادِنْ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَکَادَنْ ۔ لِیَکَادُنْ ۔ لِتَکَادَنْ ۔ لِاَکَادَنْ ۔ لِنَکَادَنْ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُکَادَنْ ۔ لِیُکَادُنْ ۔ لِتُکَادَنْ ۔ لِاُکَادَنْ ۔ لِنُکَادَنْ ۔

## فعل نہی حاضر معروف

لَا تَکَدْ ۔ لَا تَکَادَا ۔ لَا تَکَادُوْا ۔ لَا تَکَادِیْ ۔ لَا تَکَادَا ۔ لَا تَکَدْنَ ۔

## نہی حاضر مجہول

لَا تُکَدْ ۔ لَا تُکَادَا ۔ لَا تُکَادُوْا ۔ لَا تُکَادِیْ ۔ لَا تُکَادَا ۔ لَا تُکَدْنَ ۔

## نہی غائب معروف

لَا یَکَدْ ۔ لَا یَکَادَا ۔ لَا یَکَادُوْا ۔ لَا تَکَدْ ۔ لَا تَکَادَا ۔ لَا یَکَدْنَ ۔

لَا اَکَدْ ۔ لَا نَکَدْ ۔

## نہی غائب مجہول

لَا یُکَدْ ۔ لَا یُکَادَا ۔ لَا یُکَادُوْا ۔ لَا تُکَدْ ۔ لَا تُکَادَا ۔ لَا یُکَدْنَ ۔
لَا اُکَدْ ۔ لَا نُکَدْ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَکَادَنَّ ۔ لَا تَکَادَانِّ ۔ لَا تَکَادُنَّ ۔ لَا تَکَادِنَّ ۔ لَا تَکَادَانِّ ۔
لَا تَکَدْنَانِّ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُکَادَنَّ ۔ لَا تُکَادَانِّ ۔ لَا تُکَادُنَّ ۔ لَا تُکَادِنَّ ۔ لَا تُکَادَانِّ ۔
لَا تُکَدْنَانِّ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَکَادَنَّ ۔ لَا یَکَادَانِّ ۔ لَا یَکَادُنَّ ۔ لَا تَکَادَنَّ ۔ لَا تَکَادَانِّ ۔
لَا یَکَدْنَانِّ ۔ لَا اَکَادَنَّ ۔ لَا نَکَادَنَّ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُکَادَنَّ ۔ لَا یُکَادَانِّ ۔ لَا یُکَادُنَّ ۔ لَا تُکَادَنَّ ۔ لَا تُکَادَانِّ ۔
لَا یُکَدْنَانِّ ۔ لَا اُکَادَنَّ ۔ لَا نُکَادَنَّ ۔

## نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَتَکَادَنْ ۔ لَا تَتَکَادُنْ ۔ لَا تَتَکَادِنْ ۔

## نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُتکَادَنْ ۔ لَا تُتکَادُنْ ۔ لَا تُتکَادِنْ ۔

## نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا یَتکَادَنْ ۔ لَا یَتکَادُنْ ۔ لَا تَتَکَادَنْ ۔ لَا اَکَادَنْ ۔ لَا نَتکَادَنْ ۔

## نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُکَادَنْ ۔ لَا یُکَادُنْ ۔ لَا تُکَادَنْ ۔ لَا اُکَادَنْ ۔ لَا نُکَادَنْ ۔

## صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح

### از بابِ فَعْلَاۃٌ جیسے قَلْسَاۃٌ

قَلْسٰی یُقَلْسِی قَلْسَاۃً فَھُوَ مُقَلْسٍ وَ قُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاۃً فذالك مُقَلْسًی لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ لَا یُقَلْسِی لَا یُقَلْسٰی لَنْ یُّقَلْسِیَ لَنْ یُّقَلْسٰی الامر منہ قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ والنھی عنہ لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ لَا یُقَلْسِ لَا یُقَلْسَ الظرف منہ مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ ۔

**تعلیل:** قَلْسَاۃٌ مصدر اصل میں قَلْسَیَۃٌ تھا ۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ۔

یا، کو الف سے بدلا تو قَلْسَاۃٌ ہو گیا۔

## صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَلْسٰی۔ قَلْسَیَا۔ قَلْسَوْا۔ قَلْسَتْ۔ قَلْسَتَا۔ قَلْسَیْنَ۔ قَلْسَیْتَ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُمْ۔ قَلْسَیْتِ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُنَّ۔ قَلْسَیْتُ۔ قَلْسَیْنَا۔

**تعلیلات:** قَلْسٰی دراصل قَلْسَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح۔ یا، کو الف سے بدلا تو قَلْسٰی ہو گیا۔ قَلْسَوْا، قَلْسَتْ اور قَلْسَتَا میں بھی یہی تعلیل ہوتی مگر ان میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

قُلْسِیَ۔ قُلْسِیَا۔ قُلْسُوْا۔ قُلْسِیَتْ۔ قُلْسِیَتَا۔ قُلْسِیْنَ۔ قُلْسِیْتَ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُمْ۔ قُلْسِیْتِ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُنَّ۔ قُلْسِیْتُ۔ قُلْسِیْنَا۔

**تعلیل:** قُلْسُوْا دراصل قُلْسِیُوْا تھا۔ یا، پر ضمہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد ضمہ ماقبل کو دیا پھر یا، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قُلْسُوْا ہو گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## مضارع مثبت معلوم

یُقَلْسِیْ۔ یُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسُوْنَ۔ تُقَلْسِیْ۔ تُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسِیْنَ۔

...یِی ۔ تُقَلِّیَانِ ۔ تُقَلْسُوْنَ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔ تُقَلْسِیَانِ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔
...یِی ۔ نُقَلْسِیْ ۔

...یلات : یُقَلْسِیْ دراصل یُقَلْسِیُ تھا ۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
...لْسِیْ ہوگیا ۔ تُقَلْسِیْ ، اُقَلْسِیْ اور نُقَلْسِیْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ۔ یُقَلْسُوْنَ
تُقَلْسُوْنَ میں قَلْسُوْا والی تعلیل ہوئی ۔ تُقَلْسِیْنَ (واحد مؤنث حاضر)
اصل تُقَلْسِیِیْنَ تھا ۔ یاء پر کسرہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور یاء اجتماعِ ساکنین
... وجہ سے گر گئی تو تُقَلْسِیْنَ ہوگیا ۔

## مضارع مثبت مجہول

...قَلْسٰی ۔ یُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَوْنَ ۔ نُقَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَیْنَ ۔
...قَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَوْنَ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔
...قَلْسٰی ۔ نُقَلْسٰی ۔

...عليلات : اس گردان میں قَلْسٰی والی تعلیل کے مطابق یاء الف ہوئی ۔
...ور یُقَلْسَوْنَ ، تُقَلْسَوْنَ اور تُقَلْسَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) میں الف اجتماعِ
...ساکنین کی وجہ سے گر گیا ۔

...نوٹ : اس کے مابعد معروف کی تمام گردانوں میں مضارع معروف جیسی اور
...مجہول کی تمام گردانوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیلات ہوں گی ۔ تاہم اگر کسی
...صیغہ میں کوئی مختلف تعلیل ہوئی تو بیان کر دی جائے گی ۔

## اسمِ فاعل

...مُقَلْسٍ ۔ مُقَلْسِیَانِ ۔ مُقَلْسُوْنَ ۔ مُقَلْسِیَةٌ ۔ مُقَلْسِیَتَانِ ۔

مُقَلْسِيَاتٌ۔

**تعلیلات:** مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا
پھر یاء اور نون تنوین کے درمیان اجتماعِ ساکنین لازم آیا لہٰذا یاء کو گرا د
مُقَلْسٍ ہوگیا۔ مُقَلْسُوْنَ میں تَقَلْسُوْا والی تعلیل ہوئی۔

## اسمِ مفعول

مُقَلْسًى۔ مُقَلْسَيَانِ۔ مُقَلْسَوْنَ۔ مُقَلْسَاةٌ۔ مُقَلْسَاتَانِ۔ مُقَلْسَيَاتٌ
**تعلیلات:** مُقَلْسًى، مُقَلْسَوْنَ، مُقَلْسَاةٌ اور مُقَلْسَاتَانِ میں تَقَلْسَى
والی تعلیل کے مطابق یاء کو الف سے بدلا۔ پھر پہلے دونوں میں الف کو اجتماعِ
ساکنین کی وجہ سے گرادیا۔

## نفی جحد بلم معروف

لَمْ يُقَلْسِ۔ لَمْ يُقَلْسِيَا۔ لَمْ يُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِيَا۔
لَمْ يُقَلْسِيْنَ۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِيَا۔ لَمْ تُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِيْ۔
لَمْ تُقَلْسِيَا۔ لَمْ تُقَلْسِيْنَ۔ لَمْ اُقَلْسِ۔ لَمْ نُقَلْسِ۔

## نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُقَلْسَ۔ لَمْ يُقَلْسَيَا۔ لَمْ يُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَيَا۔
لَمْ يُقَلْسَيْنَ۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَيَا۔ لَمْ تُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَيْ۔
لَمْ تُقَلْسَيَا۔ لَمْ تُقَلْسَيْنَ۔ لَمْ اُقَلْسَ۔ لَمْ نُقَلْسَ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَّقْلِسِیَ ۔ لَنْ یُّقَلْسِیَا ۔ لَنْ یُّقَلْسُوْا ۔ لَنْ تُقَلْسِیَ ۔ لَنْ تُقَلْسِیَا ۔
لَنْ یُّقَلْسِیْنَ ۔ لَنْ تُقَلْسِیَ ۔ لَنْ تُقَلْسِیَا ۔ لَنْ تُقَلْسُوْا ۔ لَنْ تُقَلْسِیْ ۔
لَنْ تُقَلْسِیَا ۔ لَنْ تُقَلْسِیْنَ ۔ لَنْ اُقَلْسِیَ ۔ لَنْ نُّقَلْسِیَ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُّقَلْسٰی ۔ لَنْ یُّقَلْسَیَا ۔ لَنْ یُّقَلْسَوْا ۔ لَنْ تُقَلْسٰی ۔ لَنْ تُقَلْسَیَا ۔
لَنْ یُّقَلْسَیْنَ ۔ لَنْ تُقَلْسٰی ۔ لَنْ تُقَلْسَیَا ۔ لَنْ تُقَلْسَوْا ۔ لَنْ تُقَلْسَیْ ۔
لَنْ تُقَلْسَیَا ۔ لَنْ تُقَلْسَیْنَ ۔ لَنْ اُقَلْسٰی ۔ لَنْ نُّقَلْسٰی ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیُقَلْسِیَنَّ ۔ لَیُقَلْسِیَانِّ ۔ لَیُقَلْسُنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَیُقَلْسِیْنَانِّ ۔
لَتُقَلْسِیَنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَتُقَلْسُنَّ ۔ لَتُقَلْسِنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔
لَتُقَلْسِیْنَانِّ ۔ لَاُقَلْسِیَنَّ ۔ لَنُقَلْسِیَنَّ ۔

**تعلیلات** : لَیُقَلْسُنَّ دراصل یُقَلْسُوْنَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے۔ نونِ اعرابی گر گیا۔ واؤ اور نون مدغم میں اجتماعِ ساکنین لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ مدہ ہے لہٰذا اسے حذف کر دیا تو لَیُقَلْسُنَّ ہو گیا۔ یہی تعلیل لَتُقَلْسُنَّ اور لَتُقَلْسِنَّ میں بھی ہوگی۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُقَلْسَیَنَّ ۔ لَیُقَلْسَیَانِّ ۔ لَیُقَلْسَوُنَّ ۔ لَتُقَلْسَیَنَّ ۔ لَتُقَلْسَیَانِّ ۔

لَیُقَلْسِیْنَانِّ ۔ لَتُقَلْسَیِنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَتُقَلْسُوْنَّ ۔ لَتُقَلْسِیِنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَتُقَلْسِیْنَانِّ ۔ لَاُقَلْسِیَنَّ ۔ لَنُقَلْسِیَنَّ ۔

**تعلیلات :** لَیُقَلْسَیَنَّ دراصل یُقَلْسٰی تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لایا گیا تو نون نے اپنے ماقبل فتحہ کا تقاضا کیا اور چونکہ الف حرکت کو قبول نہیں کرتا لہذا یا، کو جو الف بن گئی تھی واپس لاکر فتحہ دے دیا تو لَیُقَلْسَیَنَّ ہوگیا۔

لَیُقَلْسُوْنَّ دراصل یُقَلْسَوْنَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو نونِ اعرابی گر گیا۔ واؤ اور نون مدغم کے درمیان اجتماع ساکنین لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ واؤ غیر مدّہ ہے لہذا اس کو ضمّہ دے دیا تو لَیُقَلْسَوُنَّ ہوگیا۔ لَتُقَلْسَوُنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ اور لَتُقَلْسَیِنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی مگر اس میں چونکہ ساکنِ اول یا، غیرِ مدّہ ہے لہذا اس کو کسرہ دیا۔

**فائدہ :** اجتماعِ ساکنین میں اگر ساکنِ اوّل مدّہ ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور اگر غیرِ مدّہ ہو تو واؤ کی صورت میں اُس کو ضمہ اور یا، کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیُقَلْسِیَنْ ۔ لَیُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِیَنْ ۔ لَتُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِنْ ۔ لَاُقَلْسِیَنْ ۔ لَنُقَلْسِیَنْ ۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُقَلْسَیَنْ ۔ لَیُقَلْسَوُنْ ۔ لَتُقَلْسَیَنْ ۔ لَتُقَلْسَیَنْ ۔ لَتُقَلْسَوُنْ ۔

لَتُقَلْسَيِنَّ ۔ لَا تُقَلْسَيِنَّ ۔ لَنُقَلْسَيِنَّ ۔

## امر حاضر معروف

قَلْسِ ۔ قَلْسِيَا ۔ قَلْسُوْا ۔ قَلْسِيْ ۔ قَلْسِيَا ۔ قَلْسِيْنَ ۔

**تعلیل:** قَلْسِ دراصل تُقَلْسِيْ تھا ۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا ۔ ما بعد والا حرف متحرک ہے اُسے اپنے حال پر چھوڑا ۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو قَلْسِ ہوگیا ۔

## امر حاضر مجہول

لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِتُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَيْ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِتُقَلْسَيْنَ ۔

## امر غائب معروف

لِيُقَلْسِ ۔ لِيُقَلْسِيَا ۔ لِيُقَلْسُوْا ۔ لِتُقَلْسِ ۔ لِتُقَلْسِيَا ۔ لِيُقَلْسِيْنَ ۔
لِاُقَلْسِ ۔ لِنُقَلْسِ ۔

## امر غائب مجہول

لِيُقَلْسَ ۔ لِيُقَلْسَيَا ۔ لِيُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَيَا ۔ لِيُقَلْسَيْنَ ۔
لِاُقَلْسَ ۔ لِنُقَلْسَ ۔

## امر حاضر معروف با نونِ تاکید ثقیلہ

قَلْسِيَنَّ ۔ قَلْسِيَانِّ ۔ قَلْسُنَّ ۔ قَلْسِنَّ ۔ قَلْسِيَانِّ ۔ قَلْسِيْنَانِّ ۔

## امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُقَلْسَيَنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَانِّ ۔ لِتُقَلْسَوُنَّ ۔ لِتُقَلْسَيِنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَانِّ ۔
لِتُقَلْسَيْنَانِّ ۔

## امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسِيَنَّ ۔ لِيُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسُنَّ ۔ لِتُقَلْسِيَنَّ ۔ لِتُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسِيْنَانِّ ۔
لِاُقَلْسِيَنَّ ۔ لِنُقَلْسِيَنَّ ۔

## امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسَيَنَّ ۔ لِيُقَلْسَيَانِّ ۔ لِيُقَلْسَوُنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَانِّ ۔ لِيُقَلْسَيْنَانِّ ۔
لِاُقَلْسَيَنَّ ۔ لِنُقَلْسَيَنَّ ۔

## امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

قَلْسِيَنْ ۔ قَلْسُنْ ۔ قَلْسِنْ ۔

## امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِتُقَلْسَيَنْ ۔ لِتُقَلْسَوُنْ ۔ لِتُقَلْسَيِنْ ۔

## امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِيُقَلْسِيَنْ ۔ لِيُقَلْسُنْ ۔ لِتُقَلْسِيَنْ ۔ لِاُقَلْسِيَنْ ۔ لِنُقَلْسِيَنْ ۔

## امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِيُقَلَّسَنْ ـ لِيُقَلَّسُنْ ـ لِتُقَلَّسَنْ ـ لِاُقَلَّسَنْ ـ لِنُقَلَّسَنْ ـ

## نہی حاضر معروف

لَا تُقَلِّسْ ـ لَا تُقَلِّسَا ـ لَا تُقَلِّسُوْا ـ لَا تُقَلِّسِیْ ـ لَا تُقَلِّسَا ـ لَا تُقَلِّسْنَ ـ

## نہی حاضر مجہول

لَا تُقَلَّسْ ـ لَا تُقَلَّسَا ـ لَا تُقَلَّسُوْا ـ لَا تُقَلَّسِیْ ـ لَا تُقَلَّسَا ـ لَا تُقَلَّسْنَ ـ

## نہی غائب معروف

لَا یُقَلِّسْ ـ لَا یُقَلِّسَا ـ لَا یُقَلِّسُوْا ـ لَا تُقَلِّسْ ـ لَا تُقَلِّسَا ـ لَا یُقَلِّسْنَ ـ
لَا اُقَلِّسْ ـ لَا نُقَلِّسْ ـ

## نہی غائب مجہول

لَا یُقَلَّسْ ـ لَا یُقَلَّسَا ـ لَا یُقَلَّسُوْا ـ لَا تُقَلَّسْ ـ لَا تُقَلَّسَا ـ لَا یُقَلَّسْنَ ـ
لَا اُقَلَّسْ ـ لَا نُقَلَّسْ ـ

## نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُقَلِّسَنَّ ـ لَا تُقَلِّسَانِّ ـ لَا تُقَلِّسُنَّ ـ لَا تُقَلِّسِنَّ ـ لَا تُقَلِّسَانِّ ـ
لَا تُقَلِّسْنَانِّ ـ

## نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُقَلِّسِیَنَّ۔ لَا یُقَلِّسِیَانِّ۔ لَا یُقَلِّسُنَّ۔ لَا تُقَلِّسِیَنَّ۔ لَا تُقَلِّسِیَانِّ۔ لَا یُقَلِّسِیْنَانِّ۔ لَا اُقَلِّسِیَنَّ۔ لَا نُقَلِّسِیَنَّ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُقَلْسَیَنَّ۔ لَا یُقَلْسَیَانِّ۔ لَا یُقَلْسَوُنَّ۔ لَا تُقَلْسَیَنَّ۔ لَا تُقَلْسَیَانِّ۔ لَا یُقَلْسَیْنَانِّ۔ لَا اُقَلْسَیَنَّ۔ لَا نُقَلْسَیَنَّ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تُقَلْسِیَنْ۔ لَا تُقَلْسُنْ۔ لَا تُقَلْسِنْ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُقَلْسَیَنْ۔ لَا تُقَلْسَوُنْ۔ لَا تُقَلْسَیِنْ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یُقَلْسِیَنْ۔ لَا یُقَلْسُنْ۔ لَا تُقَلْسِیَنْ۔ لَا اُقَلْسِیَنْ۔ لَا نُقَلْسِیَنْ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُقَلْسَیَنْ۔ لَا یُقَلْسَوُنْ۔ لَا تُقَلْسَیَنْ۔ لَا اُقَلْسَیَنْ۔ لَا نُقَلْسَیَنْ۔

# صرفِ صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی

## از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَۃً فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَا یَدْعُوْ لَا یُدْعٰی لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنھی عنه لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یُدْعَ الظرف منه مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ والآلة منه مِدْعًی مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ، مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعِیَۃٌ، مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ وَ مُدَیْعِیَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَیْعٍ والمؤنث منه دُعْیٰ دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی دُعَیّٰی فعل التعجب منه مَا اَدْعَاہُ وَاَدْعِ بِہٖ وَدَعُوَ یَادَعُوَتْ۔

دُعَاءٌ دراصل دُعَاوٌ تھا۔ واوٗ الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہو گیا۔ مِدْعَاءٌ (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ مَدْعًی (اسمِ ظرف) دراصل مَدْعَوٌ تھا۔ واوٗ متحرک ماقبل مفتوح ہے واوٗ کو الف سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مَدْعًی ہوا۔ مِدْعًی (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ مَدَاعٍ (اسم ظرف وآلہ) دراصل مَدَاعِوُ تھا۔ واوٗ لام کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسے حذف کیا۔ پھر یاء کو حذف کر کے اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دی تو مَدَاعٍ ہو گیا۔ اَدَاعٍ (اسمِ تفضیل) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ دُعْیٰ دراصل دُعْوٰی تھا۔ واوٗ واقع ہوئی فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں اُسے یاء سے بدلا تو

دُعِیَ ہوگیا۔

# صرفِ کبیر ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا۔ دَعَوَا۔ دَعَوْا۔ دَعَتْ۔ دَعَتَا۔ دَعَوْنَ۔ دَعَوْتَ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُمْ۔ دَعَوْتِ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُنَّ۔ دَعَوْتُ۔ دَعَوْنَا۔

دَعَا دراصل دَعَوَ تھا۔ واوٗ متحرک ماقبل مفتوح، واوٗ کو الف سے بدلا تو دَعَا ہوگیا پھر یہ الف دَعَوْا، دَعَتْ اور دَعَتَا میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

**سوال**: دَعَتَا الف کے گرنے سے پہلے دَعَاتَا تھا جس میں تاءِ تانیث متحرک ہے۔ چنانچہ اس میں اجتماعِ ساکنین نہ ہوا تو پھر الف کیوں ساقط ہوا؟

**جواب**: تاء کی حرکت عارضی ہے جو الفِ تثنیہ کے سبب آئی اور حرکتِ عارضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے لہٰذا حکماً اجتماعِ ساکنین ہوا۔

# ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ۔ دُعِیَا۔ دُعُوْا۔ دُعِیَتْ۔ دُعِیَتَا۔ دُعِیْنَ۔ دُعِیْتَ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُمْ۔ دُعِیْتِ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُنَّ۔ دُعِیْتُ۔ دُعِیْنَا۔

دُعِیَ دراصل دُعِوَ تھا۔ واوٗ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی۔ اُسے یاء سے بدلا تو دُعِیَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی مگر دُعُوْا کہ دراصل دُعِوُوْا تھا۔ واوٗ کو یاء سے بدلنے کے بعد دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کی ماقبل کی حرکت کو گرانے کے بعد۔ یاء کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو دُعُوْا ہوگیا۔

## مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ ۔ یَدْعُوَانِ ۔ یَدْعُوْنَ ۔ تَدْعُوْ ۔ تَدْعُوَانِ ۔ یَدْعُوْنَ ۔
تَدْعُوْ ۔ تَدْعُوَانِ ۔ تَدْعُوْنَ ۔ تَدْعِیْنَ ۔ تَدْعُوَانِ ۔ تَدْعُوْنَ ۔
اَدْعُوْ ۔ نَدْعُوْ ۔

یَدْعُوْ دراصل یَدْعُوُ تھا۔ ضمہ واوٗ پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو یَدْعُوْ ہوگیا۔ تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ اور نَدْعُوْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔

یَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ دراصل یَدْعُوُوْنَ اور تَدْعُوُوْنَ تھے۔ پہلی واوٗ کا ضمہ ثِقل کی وجہ سے گرا دیا اور اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے وہ واوٗ بھی گرگئی تو یَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہوگئے۔ تَدْعِیْنَ دراصل تَدْعُوِیْنَ تھا۔ واوٗ کی حرکت ماقبل کو دی ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد۔ پھر واوٗ ساکن منظرِ کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے اس یاء کو گرا دیا تو تَدْعِیْنَ ہوگیا۔

## مجہول

یُدْعٰی ۔ یُدْعَیَانِ ۔ یُدْعَوْنَ ۔ تُدْعٰی ۔ تُدْعَیَانِ ۔ یُدْعَیْنَ ۔
تُدْعٰی ۔ تُدْعَیَانِ ۔ تُدْعَوْنَ ۔ تُدْعَیْنَ ۔ تُدْعَیَانِ ۔ تُدْعَیْنَ ۔
اُدْعٰی ۔ نُدْعٰی ۔

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ الخ دراصل یُدْعَوُ یُدْعَوَانِ الخ تھے واوٗ چوتھی جگہ پر واقع ہوئی۔ اُسے یاء سے بدلا۔ پھر تثنیہ اور جمع مؤنث کے سوا تمام صیغوں میں ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا گیا۔

اور وہ الف جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر میں التقاءِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔
**نوٹ:** مذکورہ بالا تعلیل کے بعد واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے اگرچہ صورۃً ایک جیسے یعنی دونوں ہی تَدْعِيْنَ ہو گئے۔ مگر اصل کے اعتبار سے دونوں میں فرق ہے کیونکہ واحد مؤنث حاضر دراصل تَدْعُوِيْنَ اور جمع مؤنث حاضر دراصل تَدْعُوْنَ تھا۔

# اسمِ فاعل

دَاعٍ ۔ دَاعِيَانِ ۔ دَاعُوْنَ ۔ دُعَاةٌ ۔ دُعَّاءٌ ۔ دُعًّى ۔ دُعُوٌّ ۔ دُعَوَاءُ ۔ دُعْوَانٌ ۔ دِعَاءٌ ۔ دِعِيٌّ ۔ دُوَيْعٍ ۔ دَاعِيَةٌ ۔ دَاعِيَتَانِ ۔ دَاعِيَاتٌ ۔ دَوَاعٍ ۔ دُعًّى ۔ دُوَيْعِيَةٌ ۔

دَاعٍ دراصل دَاعِوٌ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل گئی تو دَاعِيٌ ہوا۔ ضمہ یاء پر ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر یاء بھی اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو داعٍ ہوا۔

دُعَاةٌ دراصل دَعَوَةٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاةٌ ہو گیا۔ اب اس کا صَلَاةٌ اور زَكَاةٌ وغیرہ مصادر سے التباس لازم آیا۔ لہٰذا فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ ہو گیا۔

دِعِيٌّ دراصل دُعُوْوٌ بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی اسمِ متمکن کے آخر میں اس کے ماقبل واؤ مدہ ہے۔ واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعُوْيٌ ہو گیا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے۔ واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو دُعُيٌّ ہو گیا یاء مشدد اسمِ متمکن کے آخر میں واقع ہوئی جس کا ماقبل مضموم ہے اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِيٌّ ہو گیا

یار کی مناسبت سے دال کے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا تو دِعِیٌّ ہو گیا۔

## اسمِ مفعول

مَدْعُوٌّ ۔ مَدْعُوَّانِ ۔ مَدْعُوُّوْنَ ۔ مَدْعُوَّةٌ ۔ مَدْعُوَّتَانِ ۔
مَدْعُوَّاتٌ ۔ مَدَاعِیٌّ ۔ مُدَیْعِیٌّ ۔ مُدَیْعِیَّةٌ ۔

## نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَدْعُ ۔ لَمْ یَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْنَ ۔
لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعِیْ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْنَ ۔
لَمْ اَدْعُ ۔ لَمْ نَدْعُ ۔

## مجہول

لَمْ یُدْعَ ۔ لَمْ یُدْعَیَا ۔ لَمْ یُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔
لَمْ یُدْعَیْنَ ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَیْ ۔
لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَیْنَ ۔ لَمْ اُدْعَ ۔ لَمْ نُدْعَ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَدْعُوَ ۔ لَنْ یَدْعُوَا ۔ لَنْ یَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔
لَنْ یَدْعُوْنَ ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعِیْ ۔
لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْنَ ۔ لَنْ اَدْعُوَ ۔ لَنْ نَدْعُوَ ۔

## مجہول

لَنْ یُّدْعٰی ۔ لَنْ یُّدْعَیَا ۔ لَنْ یُّدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعٰی ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ یُّدْعَیْنَ ۔
لَنْ تُدْعٰی ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ تُدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعَیْ ۔ لَنْ تُدْعَیَا ۔ لَنْ تُدْعَیْنَ ۔
لَنْ اُدْعٰی ۔ لَنْ نُّدْعٰی ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَدْعُوَنَّ ۔ لَیَدْعُوَانِّ ۔ لَیَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعُوَنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَیَدْعُوْنَانِّ ۔
لَتَدْعُوَنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعِنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُوْنَانِّ ۔
لَاَدْعُوَنَّ ۔ لَنَدْعُوَنَّ ۔

## مجہول

لَیُدْعَیَنَّ ۔ لَیُدْعَیَانِّ ۔ لَیُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَیَنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَیُدْعَیْنَانِّ ۔
لَتُدْعَیَنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَتُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَیِنَّ ۔ لَتُدْعَیَانِّ ۔ لَتُدْعَیْنَانِّ ۔
لَاُدْعَیَنَّ ۔ لَنُدْعَیَنَّ ۔

لَیُدْعَیَنَّ دراصل یُدْعٰی تھا ۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگے تو نون ثقیلہ نے ماقبل کے فتحہ کا تقاضا کیا ۔ اور الف چونکہ قابل حرکت نہیں ۔ اور یا ۔ ۔ کو بدل کر الف بنایا تھا واپس لائے اور اس یا کو فتحہ دیا تو لَیُدْعَیَنَّ ہو گیا ۔

لَیَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَنَّ اور لَتُدْعَیِنَّ دراصل یَدْعُوْنَ تَدْعُوْنَ اور تَدْعِیْنَ تھے ۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ

لائے۔ نونِ اعرابی کو گرا دیا۔ پہلے دو صیغوں میں واؤ اور نون مدغمہ جبکہ تیسرے صیغے میں یاء اور نون مدغمہ کے درمیان اجتماعِ ساکنین ہُوا۔ چونکہ یہ واؤ اور یاء غیر مدّہ ہیں لہذا واؤ کو ضمّہ اور یاء کو کسرہ دیا تو لَيُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَوُنَّ اور لَتُدْعَيِنَّ ہو گئے۔

**نوٹ:** اجتماعِ ساکنین میں اگر ساکنِ اول مدّہ ہو تو اُسے حذف کیا جاتا ہے جیسے لَيُدْعُنَّ، لَتُدْعُنَّ۔ اور اگر غیر مدّہ ہو تو واؤ کی صورت میں اُسے ضمّہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے جیسے لَيُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَيِنَّ۔

**فائدہ نمبر ۱:** اجتماعِ ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ اگر ساکنِ اوّل مدّہ یا یاءِ تصغیر ہو اور ساکنِ ثانی مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو تو اُسے اجتماعِ ساکنین علیٰ حدّہٖ کہا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کہا جاتا ہے۔ علیٰ حدّہٖ مطلقاً جائز ہے جیسے اِحْمَارَّ، اُحْمُوْدَّ اور علیٰ غیر حدّہٖ صرف وقف کی صورت میں جائز ہے جیسے اِلٰی حِیْنْ غیرِ وقف میں جائز نہیں ہے۔

**فائدہ نمبر ۲:** حرفِ علّت ساکن کے ماقبل کی حرکت اگر اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علّت کو مدّہ کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُسے غیر مدّہ کہا جاتا ہے۔

## لامِ تاکید با نونِ تاکید خفیفہ معروف

لَيُدْعَوُنْ۔ لَيُدْعُنْ۔ لَتُدْعُوُنْ۔ لَتُدْعُوُنْ۔ لَتُدْعُنْ۔
لَتُدْعِنْ۔ لَاُدْعُوَنْ۔ لَنُدْعُوَنْ۔

## مجہول

لَیُدْعَیَنَّ - لَیُدْعَوُنَّ - لَتُدْعَیَنَّ - لَتُدْعَیَنَّ - لَتُدْعَوُنَّ -
لَتُدْعَیِنَّ - لَاُدْعَیَنَّ - لَنُدْعَیَنَّ -

## امر حاضر معروف

اُدْعُ - اُدْعُوَا - اُدْعُوْا - اُدْعِیْ - اُدْعُوَا - اُدْعُوْنَ -

## مجہول

لِتُدْعَ - لِتُدْعَیَا - لِتُدْعَوْا - لِتُدْعَیْ - لِتُدْعَیَا - لِتُدْعَیْنَ -

## امر غائب معروف

لِیَدْعُ - لِیَدْعُوَا - لِیَدْعُوْا - لِتَدْعُ - لِتَدْعُوَا - لِیَدْعُوْنَ -
لِاَدْعُ - لِنَدْعُ -

## مجہول

لِیُدْعَ - لِیُدْعَیَا - لِیُدْعَوْا - لِتُدْعَ - لِتُدْعَیَا - لِیُدْعَیْنَ -
لِاُدْعَ - لِنُدْعَ -

## امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

اُدْعُوَنَّ - اُدْعُوَانِّ - اُدْعُنَّ - اُدْعِنَّ - اُدْعُوَانِّ - اُدْعُوْنَانِّ -

## امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُدْعَیَنَّ - لِتُدْعَیَانِّ - لِتُدْعَوُنَّ - لِتُدْعَیِنَّ - لِتُدْعَیَانِّ - لِتُدْعَیْنَانِّ -

## امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِیَدْعُوَنَّ - لِیَدْعُوَانِّ - لِیَدْعُنَّ - لِتَدْعُوَنَّ - لِتَدْعُوَانِّ - لِیَدْعُوْنَانِّ -
لِاَدْعُوَنَّ - لِنَدْعُوَنَّ -

## امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِیُدْعَیَنَّ - لِیُدْعَیَانِّ - لِیُدْعَوُنَّ - لِتُدْعَیَنَّ - لِتُدْعَیَانِّ -
لِیُدْعَیْنَانِّ - لِاُدْعَیَنَّ - لِنُدْعَیَنَّ -

## امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

اُدْعُوَنْ - اُدْعُنْ - اُدْعِنْ -

## امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِتُدْعَیَنْ - لِتُدْعَوُنْ - لِتُدْعَیِنْ -

## امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِیَدْعُوَنْ - لِیَدْعُنْ - لِتَدْعُوَنْ - لِاَدْعُوَنْ -
لِنَدْعُوَنْ -

## امرغائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِیُدْعَیَنْ ۔ لِیُدْعَوُنْ ۔ لِتُدْعَیَنْ ۔ لِاُدْعَیَنْ ۔ لِنُدْعَیَنْ ۔

## نہی حاضر معروف

لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعِیْ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْنَ ۔

## نہی حاضر مجہول

لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَیْ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَیْنَ ۔

## نہی غائب معروف

لَا یَدْعُ ۔ لَا یَدْعُوَا ۔ لَا یَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا یَدْعُوْنَ ۔
لَا اَدْعُ ۔ لَا نَدْعُ ۔

## نہی غائب مجہول

لَا یُدْعَ ۔ لَا یُدْعَیَا ۔ لَا یُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا یُدْعَیْنَ ۔
لَا اُدْعَ ۔ لَا نُدْعَ ۔

## نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔ لَا تَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعِنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔
لَا تَدْعُوْنَانِّ ۔

## نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

تُدْعَيَنَّ ۔ لَا تُدْعَيَانِّ ۔ لَا تُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعَيِنَّ ۔ لَا تُدْعَيَانِّ ۔

تُدْعَيْنَانِّ ۔

## نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

يَدْعُوَنَّ ۔ لَا يَدْعُوَانِّ ۔ لَا يَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔

يَدْعُونَانِّ ۔ لَا اَدْعُوَنَّ ۔ لَا نَدْعُوَنَّ ۔

## نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُدْعَيَنَّ ۔ لَا يُدْعَيَانِّ ۔ لَا يُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعَيَنَّ ۔ لَا تُدْعَيَانِّ ۔

لَا يُدْعَيْنَانِّ ۔ لَا اُدْعَيَنَّ ۔ لَا نُدْعَيَنَّ ۔

## نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا تَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعِنْ ۔

## نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُدْعَيَنْ ۔ لَا تُدْعَوُنْ ۔ لَا تُدْعَيِنْ ۔

## نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يَدْعُوَنْ ۔ لَا يَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا اَدْعُوَنْ ۔ لَا نَدْعُوَنْ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُدْعَیَنْ ۔ لَا یُدْعَوُنْ ۔ لَا تُدْعَیَنْ ۔ لَا اُدْعَیَنْ ۔ لَا نُدْعَیَنْ

## صرفِ صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

## جیسے اَلْوِقَایَۃُ

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ وَوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فذاک مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَایَقِیْ لَا یُوْقٰی لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی الامر منه قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ والنھی عنه لَا تَقِ لَا تُوْقَ لَا یَقِ لَا یُوْقَ الظرف منه مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ والاٰلة منه مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ مِیْقَاۃٌ مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقِیَۃٌ مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ مُوَیْقِیٌّ مُوَیْقِیَّۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَیْقٍ والمؤنث منه وُقْیٰی وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُقًی وُقَیّٰی فعل التعجب منه مَا اَوْقَاہُ وَ اَوْقِ بِهٖ وَوَقُوَا وَقُوَتْ۔

اسمِ فاعل ، اسمِ ظرف ، اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل کے آخر میں تقریباً وہی تعلیلات ہیں جو دَعَا یَدْعُوْ کے باب میں گزر چکی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دعا یدعو کے آخر میں واؤ اور اس باب کے آخر میں یاء ہے۔

## صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی ۔ وَقَیَا ۔ وَقَوْا ۔ وَقَتْ ۔ وَقَتَا ۔ وَقَیْنَ ۔ وَقَیْتَ ۔ وَقَیْتُمَا ۔ وَقَیْتُمْ ۔ وَقَیْتِ ۔ وَقَیْتُمَا ۔ وَقَیْتُنَّ ۔ وَقَیْتُ ۔ وَقَیْنَا ۔

اس باب میں ماضی ومضارع کی گردانوں کے آخر میں قَلْسٰی یُقَلْسِی کی طرح تعلیلات واقع ہوتی ہیں اور مضارع معروف کے صیغوں کی ابتداء میں واؤ، علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے گرگئی۔

## فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ - وُقِیَا - وُقُوْا - وُقِیَتْ - وُقِیَتَا - وُقِیْنَ - وُقِیْتَ - وُقِیْتُمَا - وُقِیْتُمْ - وُقِیْتِ - وُقِیْتُمَا - وُقِیْتُنَّ - وُقِیْتُ - وُقِیْنَا -

## مضارع مثبت معروف

یَقِیْ - یَقِیَانِ - یَقُوْنَ - تَقِیْ - تَقِیَانِ - یَقِیْنَ - تَقِیْ - تَقِیَانِ - تَقُوْنَ - تَقِیْنَ - تَقِیَانِ - تَقِیْنَ - اَقِیْ - نَقِیْ -

## مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی - یُوْقَیَانِ - یُوْقَوْنَ - تُوْقٰی - تُوْقَیَانِ - یُوْقَیْنَ - تُوْقٰی - تُوْقَیَانِ - تُوْقَوْنَ - تُوْقَیْنَ - تُوْقَیَانِ - تُوْقَیْنَ - اُوْقٰی - نُوْقٰی -

## اسمِ فاعل

وَاقٍ - وَاقِیَانِ - وَاقُوْنَ - وُقَاةٌ - وُقَّاءٌ - وُقًّی - وُقِیٌّ - وُقَیَاءُ - وُقْیَانٌ - وِقَاءٌ - وُقِیٌّ - اُوَیْقٍ - وَاقِیَةٌ - وَاقِیَتَانِ - وَاقِیَاتٌ - اَوَاقٍ - وُقًّی - اُوَیْقِیَةٌ -

اُوَیْقٍ دراصل وُوَیْقٍ تھا۔ دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں جمع ہ
پہلے کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُوَیْقٍ ہو گیا۔ اَوَاقٍ اور اُوَیْقِیَۃٌ میں بھی
تعلیل ہوئی۔

# اسم مفعول

مَوْقِیٌّ۔ مَوْقِیَّانِ۔ مَوْقِیُّوْنَ۔ مَوْقِیَّۃٌ۔ مَوْقِیَّتَانِ۔ مَوْقِیَّا
مَوَاقِیٌّ۔ مُوَیْقِیٌّ۔ مُوَیْقِیَّۃٌ۔

مَوْقِیٌّ دراصل مَوْقُوْیٌ تھا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے
آئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے لہٰذا واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو
یاء میں ادغام کیا یاء مشدد اسم متمکن کے آخر میں آئی جس کا ماقبل مضموم ہے
ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَوْقِیٌّ ہو گیا۔

# نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَقِ۔ لَمْ یَقِیَا۔ لَمْ یَقُوْا۔ لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ یَقِیْنَ۔
لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ تَقُوْا۔ لَمْ تَقِیْ۔ لَمْ تَقِیَا۔ لَمْ تَقِیْنَ۔
لَمْ اَقِ۔ لَمْ نَقِ۔

# نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُوْقَ۔ لَمْ یُوْقَیَا۔ لَمْ یُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔ لَمْ یُوْقَیْنَ۔
لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔ لَمْ تُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَیْ۔ لَمْ تُوْقَیَا۔
لَمْ تُوْقَیْنَ۔ لَمْ اُوْقَ۔ لَمْ نُوْقَ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَّقِيَ ۔ لَنْ يَّقِيَا ۔ لَنْ يَّقُوْا ۔ لَنْ تَقِيَ ۔ لَنْ تَقِيَا ۔ لَنْ يَّقِيْنَ ۔
لَنْ تَقِيَ ۔ لَنْ تَقِيَا ۔ لَنْ تَقُوْا ۔ لَنْ تَقِيْ ۔ لَنْ تَقِيَا ۔ لَنْ تَقِيْنَ ۔
لَنْ اَقِيَ ۔ لَنْ نَّقِيَ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُّوْقٰى ۔ لَنْ يُّوْقَيَا ۔ لَنْ يُّوْقَوْا ۔ لَنْ تُوْقٰى ۔ لَنْ تُوْقَيَا ۔ لَنْ يُّوْقَيْنَ ۔
لَنْ تُوْقٰى ۔ لَنْ تُوْقَيَا ۔ لَنْ تُوْقَوْا ۔ لَنْ تُوْقَيْ ۔ لَنْ تُوْقَيَا ۔ لَنْ تُوْقَيْنَ ۔
لَنْ اُوْقٰى ۔ لَنْ نُّوْقٰى ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَقِيَنَّ ۔ لَيَقِيَانِّ ۔ لَيَقُنَّ ۔ لَتَقِيَنَّ ۔ لَتَقِيَانِّ ۔ لَيَقِيْنَانِّ ۔
لَتَقِيَنَّ ۔ لَتَقِيَانِّ ۔ لَتَقُنَّ ۔ لَتَقِنَّ ۔ لَتَقِيَانِّ ۔ لَتَقِيْنَانِّ ۔
لَاَقِيَنَّ ۔ لَنَقِيَنَّ ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَيُوْقَيَنَّ ۔ لَيُوْقَيَانِّ ۔ لَيُوْقَوُنَّ ۔ لَتُوْقَيَنَّ ۔ لَتُوْقَيَانِّ ۔
لَيُوْقَيْنَانِّ ۔ لَتُوْقَيَنَّ ۔ لَتُوْقَيَانِّ ۔ لَتُوْقَوُنَّ ۔ لَتُوْقَيِنَّ ۔
لَتُوْقَيَانِّ ۔ لَتُوْقَيْنَانِّ ۔ لَاُوْقَيَنَّ ۔ لَنُوْقَيَنَّ ۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَقِیَنْ ۔ لَیَقُنْ ۔ لَتَقِیَنْ ۔ لَتَقِیَنْ ۔ لَتَقُنْ ۔ لَتَقِنْ ۔ لَاَقِیَنْ ۔ لَنَقِیَنْ

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُوْقَیَنْ ۔ لَیُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیِنْ ۔ لَاُوْقَیَنْ ۔ لَنُوْقَیَنْ ۔

## امر حاضر معروف

قِ ۔ قِیَا ۔ قُوْا ۔ قِیْ ۔ قِیَا ۔ قِیْنَ ۔

قِ در اصل تَقِیْ تھا علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ اس کا مابعد متحرک تھا لہذا ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو "قِ" ہوگیا۔

## امر حاضر مجہول

لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَیْ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَیْنَ ۔

## امر غائب معروف

لِیَقِ ۔ لِیَقِیَا ۔ لِیَقُوْا ۔ لِتَقِ ۔ لِتَقِیَا ۔ لِیَقِیْنَ ۔ لِاَقِ ۔ لِنَقِ ۔

## امر غائب مجہول

لِیُوْقَ ۔ لِیُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَیْنَ ۔ لِاُوْقَ ۔ لِنُوْقَ ۔

## امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

قِیَنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قُنَّ ۔ قِنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قِیْنَانِّ ۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیِنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَیْنَانِّ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَقِیَنَّ ۔ لِیَقِیَانِّ ۔ لِیَقُنَّ ۔ لِتَقِیَنَّ ۔ لِتَقِیَانِّ ۔ لِیَقِیْنَانِّ ۔
لِاَقِیَنَّ ۔ لِنَقِیَنَّ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُوْقَیَنَّ ۔ لِیُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَیْنَانِّ ۔
لِاُوْقَیَنَّ ۔ لِنُوْقَیَنَّ ۔

## امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

قِیَنْ ۔ قُنْ ۔ قِنْ ۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُوْقَیَنْ ۔ لِتُوْقَوُنْ ۔ لِتُوْقَیِنْ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَقِيَنْ ۔ لِيَقُنْ ۔ لِتَقِيَنْ ۔ لِاَقِيَنْ ۔ لِنَقِيَنْ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُوْقَيَنْ ۔ لِيُوْقَوُنْ ۔ لِتُوْقَيَنْ ۔ لِاُوْقَيَنْ ۔ لِنُوْقَيَنْ ۔

## نہی حاضر معروف

لَاتَقِ ۔ لَاتَقِيَا ۔ لَاتَقُوْا ۔ لَاتَقِيْ ۔ لَاتَقِيَا ۔ لَاتَقِيْنَ ۔

## نہی حاضر مجہول

لَاتُوْقَ ۔ لَاتُوْقَيَا ۔ لَاتُوْقَوْا ۔ لَاتُوْقَيْ ۔ لَاتُوْقَيَا ۔ لَاتُوْقَيْنَ ۔

## نہی غائب معروف

لَايَقِ ۔ لَايَقِيَا ۔ لَايَقُوْا ۔ لَاتَقِ ۔ لَاتَقِيَا ۔ لَايَقِيْنَ ۔ لَااَقِ ۔ لَانَقِ ۔

## نہی غائب

لَايُوْقَ ۔ لَايُوْقَيَا ۔ لَايُوْقَوْا ۔ لَاتُوْقَ ۔ لَاتُوْقَيَا ۔ لَايُوْقَيْنَ ۔
لَااُوْقَ ۔ لَانُوْقَ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَاتَقِيَنَّ ۔ لَاتَقِيَانِّ ۔ لَاتَقُنَّ ۔ لَاتَقِنَّ ۔ لَاتَقِيَانِّ ۔ لَاتَقِيْنَانِّ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُوْقَيَنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔ لَا تُوْقَوُنَّ ۔ لَا تُوْقَيِنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔
لَا تُوْقَيْنَانِّ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا يَقِيَنَّ ۔ لَا يَقِيَانِّ ۔ لَا يَقُنَّ ۔ لَا تَقِيَنَّ ۔ لَا تَقِيَانِّ ۔ لَا يَقِيْنَانِّ ۔
لَا اَقِيَنَّ ۔ لَا نَقِيَنَّ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا يُوْقَيَنَّ ۔ لَا يُوْقَيَانِّ ۔ لَا يُوْقَوُنَّ ۔ لَا تُوْقَيَنَّ ۔ لَا تُوْقَيَانِّ ۔
لَا يُوْقَيْنَانِّ ۔ لَا اُوْقَيَنَّ ۔ لَا نُوْقَيَنَّ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَقِيَنْ ۔ لَا تَقُنْ ۔ لَا تَقِنْ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُوْقَيَنْ ۔ لَا تُوْقَوُنْ ۔ لَا تُوْقَيِنْ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا يَقِيَنْ ۔ لَا يَقُنْ ۔ لَا تَقِيَنْ ۔ لَا اَقِيَنْ ۔ لَا نَقِيَنْ ۔

## نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُوْقَیَنْ ۔ لَا یُوْقَوُنْ ۔ لَا تُوْقَیَنْ ۔ لَا اُوْقَیَنْ ۔ لَا نُوْقَیَنْ ۔

## صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب فتح یفتح

## جیسے اَلرُّؤْیَـةُ

رَأٰی یَرٰی رُؤْیَۃً فھو رَاءٍ وَ رُئِیَ یُرٰی رُؤْیَۃً فذاك مَرْءِیٌّ لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ لَا یَرٰی لَا یُرٰی لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی الامر منه رَ لِیَرَ لِیَرَ لِیُرَ والنھی عنه لَا تَرَ لَا تُرَ لَا یَرَ لَا یُرَ الظرف منه مَرْأًی مَرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْیٌ والآلة منه مِرْأًی مِرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْیٌ، مِرْاٰۃٌ مِرْاٰتَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئِیَۃٌ، مِرْاءٌ مِرْاءَانِ مَرَاءِیُّ مُرَیْئِیٌّ وَمُرَیْئِیَّۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَرْءٰی اَرْأَیَانِ اَرْءَوْنَ اَرَاءٍ اُرَیْیٌ والمؤنث رُؤْیٰ رُؤْیَیَانِ رُؤْیَیَاتٌ رُءًی رُأَیٰ فعل التعجب منه مَا اَرْاٰہُ وَاَرْءِ بِهٖ وَرَؤُیَا رَؤُوْتَ ۔

مُرَیْیٌ تصغیر میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا بھی جائز ہے ۔ یعنی مُرَیٍّ پڑھنا جائز ہے ۔ یہی حال تصغیر کے باقی صیغوں کا بھی ہے ۔

## صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی ۔ رَاَیَا ۔ رَاَوْا ۔ رَاَتْ ۔ رَاَتَا ۔ رَاَیْنَ ۔ رَاَیْتَ ۔

رَأَيْتُمَا۔ رَأَيْتُمْ۔ رَأَيْتِ۔ رَأَيْتُمَا۔ رَأَيْتُنَّ۔ رَأَيْتُ۔ رَأَيْنَا۔
ماضی معروف و مجہول کے آخر میں وہی تغیرات ہوں گے جو قَلَتی میں
معروف و مجہول کی صورت میں ہوتے۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِيَ۔ رُئِيَا۔ رُأُوا۔ رُئِيَتْ۔ رُئِيَتَا۔ رُئِيْنَ۔ رُئِيْتَ۔ رُئِيْتُمَا۔
رُئِيْتُمْ۔ رُئِيْتِ۔ رُئِيْتُمَا۔ رُئِيْتُنَّ۔ رُئِيْتُ۔ رُئِيْنَا۔

## مضارع مثبت معروف

يَرَىٰ۔ يَرَيَانِ۔ يَرَوْنَ۔ تَرَىٰ۔ تَرَيَانِ۔ يَرَيْنَ۔ تَرَىٰ۔ تَرَيَانِ۔
تَرَوْنَ۔ تَرَيْنَ۔ تَرَيَانِ۔ تَرَيْنَ۔ أَرَىٰ۔ نَرَىٰ۔

يَرَىٰ دراصل يَرْأَيُ تھا۔ ہمزہ متحرک ہے اس کا ماقبل حرف ساکن ہے جو کہ مدہ زائدہ اور یاء تصغیر نہیں ہے۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا تو يَرَيُ ہو گیا۔ اب یاء متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا تو يَرَىٰ ہو گیا۔ مضارع معروف و مجہول کی تمام گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہو گی۔

**نوٹ:** ہمزہ کو نقلِ حرکت کے بعد حذف کرنے والا قاعدہ اس باب کے افعال میں وجوبی اور اسمائے مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل اور اسمِ مفعول یعنی مَرْأَىٰ، مِرْأَىٰ، أَرْأَىٰ اور مَرْئِيٌّ میں نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر کے مَرَىٰ، مِرَىٰ، أَرَىٰ اور مَرِيٌّ پڑھنا جائز ہے واجب نہیں۔

## مضارع مثبت مجہول

يُرٰى - يُرَيَانِ - يُرَوْنَ - تُرٰى - تُرَيَانِ - يُرَيْنَ - تُرٰى - تُرَيَانِ - تُرَوْنَ - تُرَيْنَ - تُرَيَانِ - تُرَيْنَ - أُرٰى - نُرٰى -

## اسمِ فاعل

رَاءٍ - رَائِيَانِ - رَاءُوْنَ - رُءَاةٌ - رُءَّاءٌ - رُئًّى - رُءُوْيٌ - رُئْيَاءُ - رُئْيَانٌ - رِئَاءٌ - رُءِيٌّ - رُوَيْءٍ - رَائِيَةٌ - رَائِيَتَانِ - رَائِيَاتٌ - رَوَاءٍ - رُئًّى - رُوَيْئِيَةٌ -

اِس گردان میں دَاعٍ کی گردان سے ملتی جلتی تعلیلات ہیں -

## اسمِ مفعول

مَرْئِيٌّ - مَرْئِيَّانِ - مَرْئِيُّوْنَ - مَرْئِيَّةٌ - مَرْئِيَّتَانِ - مَرْئِيَّاتٌ - مَرَاءٍ - مُرَيْئِيٌّ - مُرَيْئِيَّةٌ -

نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا کر مَرِيٌّ، مَرِيَّانِ آخر تک پڑھنا بھی جائز ہے -

## نفی جحد بلم معروف

لَمْ يَرَ - لَمْ يَرَيَا - لَمْ يَرَوْا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ يَرَيْنَ - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ تَرَوْا - لَمْ تَرَيْ - لَمْ تَرَيَا - لَمْ تَرَيْنَ - لَمْ أَرَ - لَمْ نَرَ -

## نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُرَ ۔ لَمْ يُرَيَا ۔ لَمْ يُرَوْا ۔ لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ يُرَيْنَ ۔
لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَوْا ۔ لَمْ تُرَیْ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَيْنَ ۔
لَمْ اُرَ ۔ لَمْ نُرَ ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَّرَاى ۔ لَنْ يَّرَيَا ۔ لَنْ يَّرَوْا ۔ لَنْ تَرَاى ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ يَّرَيْنَ ۔
لَنْ تَرَاى ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ تَرَوْا ۔ لَنْ تَرَیْ ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ تَرَيْنَ ۔
لَنْ اَرَاى ۔ لَنْ نَّرَاى ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُّرَاى ۔ لَنْ يُّرَيَا ۔ لَنْ يُّرَوْا ۔ لَنْ تُرَاى ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ يُّرَيْنَ ۔
لَنْ تُرَاى ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ تُرَوْا ۔ لَنْ تُرَیْ ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ تُرَيْنَ ۔
لَنْ اُرَاى ۔ لَنْ نُّرَاى ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَرَيَنَّ ۔ لَيَرَيَانِّ ۔ لَيَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَيَرَيْنَانِّ ۔
لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيِنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَيْنَانِّ ۔
لَاَرَيَنَّ ۔ لَنَرَيَنَّ ۔

معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاتے وقت وہ

عمل کیا جائے جو یُقلْنی مجہول کے آخر میں نون تاکید لگاتے وقت کیا گیا۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُرَیَنَّ ۔ لَیُرَیَانِّ ۔ لَیُرَوُنَّ ۔ لَتُرَیَنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَیُرَیْنَانِّ ۔ لَتُرَیَنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَتُرَوُنَّ ۔ لَتُرَیِنَّ ۔ لَتُرَیَانِّ ۔ لَتُرَیْنَانِّ ۔ لَاُرَیَنَّ ۔ لَنُرَیَنَّ ۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَرَیَنْ ۔ لَیَرَوُنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَوُنْ ۔ لَتَرَیِنْ ۔ لَاَرَیَنْ ۔ لَنَرَیَنْ ۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُرَیَنْ ۔ لَیُرَوُنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَوُنْ ۔ لَتُرَیِنْ ۔ لَاُرَیَنْ ۔ لَنُرَیَنْ ۔

## امر حاضر معروف

رَ ۔ رَیَا ۔ رَوْا ۔ رَیْ ۔ رَیَا ۔ رَیْنَ ۔

رَ دراصل تَرْای تھا۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ چونکہ بعد والا حرف متحرک ہے لہذا شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو حذف کیا تو رَ ہو گیا۔

## امر حاضر مجہول

لِتُرَ ۔ لِتُرَیَا ۔ لِتُرَوْا ۔ لِتُرَیْ ۔ لِتُرَیَا ۔ لِتُرَیْنَ ۔

## امر غائب معروف

لِيَرَ - لِيَرَيَا - لِيَرَوْا - لِتَرَ - لِتَرَيَا - لِيَرَيْنَ - لِأَرَ - لِنَرَ -

## امر غائب مجہول

لِيُرَ - لِيُرَيَا - لِيُرَوْا - لِتُرَ - لِتُرَيَا - لِيُرَيْنَ - لِأُرَ - لِنُرَ -

## امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

رَيَنَّ - رَيَانِّ - رَوُنَّ - رَيِنَّ - رَيَانِّ - رَيْنَانِّ -

## امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَوُنَّ - لِتُرَيِنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَيْنَانِّ -

## امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرَيَنَّ - لِيَرَيَانِّ - لِيَرَوُنَّ - لِتَرَيَنَّ - لِتَرَيَانِّ - لِيَرَيْنَانِّ -
لِأَرَيَنَّ - لِنَرَيَنَّ -

## امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرَيَنَّ - لِيُرَيَانِّ - لِيُرَوُنَّ - لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِيُرَيْنَانِّ -
لِأُرَيَنَّ - لِنُرَيَنَّ -

## امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

تَرَیَنْ ۔ تَرَوُنْ ۔ تَرَیِنْ ۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُرَیَنْ ۔ لِتُرَوُنْ ۔ لِتُرَیِنْ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَرَیَنْ ۔ لِیَرَوُنْ ۔ لِتَرَیَنْ ۔ لِاَرَیَنْ ۔ لِنَرَیَنْ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُرَیَنْ ۔ لِیُرَوُنْ ۔ لِتُرَیَنْ ۔ لِاُرَیَنْ ۔ لِنُرَیَنْ ۔

## نہی حاضر معروف

لَا تَرَ ۔ لَا تَرَیَا ۔ لَا تَرَوْا ۔ لَا تَرَیْ ۔ لَا تَرَیَا ۔ لَا تَرَیْنَ ۔

## نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ ۔ لَا تُرَیَا ۔ لَا تُرَوْا ۔ لَا تُرَیْ ۔ لَا تُرَیَا ۔ لَا تُرَیْنَ ۔

## نہی غائب معروف

لَا یَرَ ۔ لَا یَرَیَا ۔ لَا یَرَوْا ۔ لَا تَرَ ۔ لَا تَرَیَا ۔ لَا یَرَیْنَ ۔ لَا اَرَ ۔ لَا نَرَ ۔

## نہی غائب مجہول

لَا یُرَ ۔ لَا یُرَیَا ۔ لَا یُرَوْا ۔ لَا تُرَ ۔ لَا تُرَیَا ۔ لَا یُرَیْنَ ۔ لَا اُرَ ۔ لَا نُرَ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَرَیَنَّ ۔ لَا تَرَیَانِّ ۔ لَا تَرَوُنَّ ۔ لَا تَرَیِنَّ ۔ لَا تَرَیَانِّ ۔ لَا تَرَیْنَانِّ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُرَیَنَّ ۔ لَا تُرَیَانِّ ۔ لَا تُرَوُنَّ ۔ لَا تُرَیِنَّ ۔ لَا تُرَیَانِّ ۔ لَا تُرَیْنَانِّ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَرَیَنَّ ۔ لَا یَرَیَانِّ ۔ لَا یَرَوُنَّ ۔ لَا تَرَیَنَّ ۔ لَا تَرَیَانِّ ۔ لَا یَرَیْنَانِّ ۔
لَا اَرَیَنَّ ۔ لَا نَرَیَنَّ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُرَیَنَّ ۔ لَا یُرَیَانِّ ۔ لَا یُرَوُنَّ ۔ لَا تُرَیَنَّ ۔ لَا تُرَیَانِّ ۔ لَا یُرَیْنَانِّ ۔
لَا اُرَیَنَّ ۔ لَا نُرَیَنَّ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَرَیَنْ ۔ لَا تَرَوُنْ ۔ لَا تَرَیِنْ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُرَيَنْ ۔ لَا تُرَوُنْ ۔ لَا تُرَيِنْ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا يَرَيَنْ ۔ لَا يَرَوُنْ ۔ لَا تَرَيَنْ ۔ لَا أَرَيَنْ ۔ لَا نَرَيَنْ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا يُرَيَنْ ۔ لَا يُرَوُنْ ۔ لَا تُرَيَنْ ۔ لَا أُرَيَنْ ۔ لَا نُرَيَنْ ۔

## صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی

### از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ (ڈھیل دینا)

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ و مُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ
لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ
لَا يَمُدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ
اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ
لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ والنهی عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ
لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ
الظرف منه مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ والآلة منه مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ
مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَيْدَّةٌ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ
مُمَيْدِيْدٌ وَ مُمَيْدِيْدَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَمَدُّ

اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ اُمَيْدٌّ والمؤنث منه مُدَّى مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ مُدَيْدٰى فعل التعجب منه مَا اَمَدَّهٗ وَاَمْدِدْبِهٖ وَ مَدُدَ بِمَدُدَتْ۔

## صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوْا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُمْ ۔ مَدَدْتِ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُنَّ ۔ مَدَدْتُ ۔ مَدَدْنَا ۔

مَدَّ دراصل مَدَدَ تھا۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے پہلے کو ساکن کر کے دُوسرے میں ادغام کیا تو مَدَّ ہو گیا۔ اس گردان میں مَدَدْنَ تک نیز مجہول میں مُدَّ سے لے کر مُدِدْنَ تک اسی طور پر ادغام کیا گیا۔ مَدَدْنَ ، مُدِدْنَ اور ان کے ما بعد کے تمام صیغوں میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا، مگر مَدَدْتَ سے مَدَدْتُ تک اور اسی طرح مُدِدْتَ سے مُدِدْتُ تک دال کا تاء میں ادغام کر دیا گیا کیونکہ یہ دونوں قریب المخرج ہیں۔

**سوال:** اسم تفضیل کی گردان میں مُدَدٌ اور فعل تعجب کی گردان میں مَدُدَ کے اندر مَدَّ جیسا ادغام کیوں نہیں ہُوا؟

**جواب:** اسم کے پانچ اوزان اس ادغام سے مستثنیٰ ہیں۔ فَعَلٌ۔ فِعِلٌ۔ فُعُلٌ۔ فِعَلٌ۔ فُعَلٌ جیسے سَبَبٌ۔ بِرِدٌ۔ سُرُرٌ۔ عِلَلٌ۔ دُرَرٌ۔ چونکہ مُدَدٌ بھی ان اوزان میں سے ہے لہٰذا اس میں ادغام نہیں ہوتا اور مَدُدَ میں اگر ادغام کریں تو ماضی معروف کے پہلے صیغہ سے

التباس لازم آتا ہے۔

## ماضی مثبت مجہول

مُدَّ۔ مُدَّا۔ مُدُّوْا۔ مُدَّتْ۔ مُدَّتَا۔ مُدِدْنَ۔ مُدِدْتَّ۔ مُدِدْتُّمَا۔ مُدِدْتُّمْ۔ مُدِدْتِّ۔ مُدِدْتُّمَا۔ مُدِدْتُّنَّ۔ مُدِدْتُّ۔ مُدِدْنَا۔

## مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ۔ یَمُدَّانِ۔ یَمُدُّوْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ یَمْدُدْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمُدُّوْنَ۔ تَمُدِّیْنَ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمْدُدْنَ۔ اَمُدُّ۔ نَمُدُّ۔

یَمُدُّ اور یُمَدُّ دراصل یَمْدُدُ اور یُمْدَدُ تھے۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے۔ اوّل کا ماقبل ساکن ہے۔ لہذا اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر اوّل کا دوم میں ادغام کر دیا تو یَمُدُّ اور یُمَدُّ ہو گئے۔ یَمْدُدْنَ، تَمْدُدْنَ، یُمْدَدْنَ اور تُمْدَدْنَ میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہُوا۔

## مجہول

یُمَدُّ۔ یُمَدَّانِ۔ یُمَدُّوْنَ۔ تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ یُمْدَدْنَ۔ تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمَدُّوْنَ۔ تُمَدِّیْنَ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمْدَدْنَ۔ اُمَدُّ۔ نُمَدُّ۔

## اسمِ فاعل

مَادٌّ ۔ مَادَّانِ ۔ مَادُّوْنَ ۔ مَدَّةٌ ۔ مُدَّادٌ ۔ مُدَّدٌ ۔ مُدَّدٌ ۔
مُدَّاءُ ۔ مُدَّانٌ ۔ مِدَادٌ ۔ مُدُوْدٌ ۔ مُوَيْدٌّ ۔ مَادَّةٌ ۔ مَادَّتَانِ ۔
مَادَّاتٌ ۔ مَوَادُّ ۔ مُدَّدٌ ۔ مُوَيْدَّةٌ ۔

## اسمِ مفعول

مَمْدُوْدٌ ۔ مَمْدُوْدَانِ ۔ مَمْدُوْدُوْنَ ۔ مَمْدُوْدَةٌ ۔ مَمْدُوْدَتَانِ ۔
مَمْدُوْدَاتٌ ۔ مَمَادِيْدُ ۔ مُمَيْدِيْدٌ ۔ مُمَيْدِيْدَةٌ ۔

## نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَمُدَّ ۔ لَمْ یَمُدِّ ۔ لَمْ یَمُدُّ ۔ لَمْ یَمْدُدْ ۔ لَمْ یَمُدَّا ۔ لَمْ یَمُدُّوْا ۔
لَمْ تَمُدَّ ۔ لَمْ تَمُدِّ ۔ لَمْ تَمُدُّ ۔ لَمْ تَمْدُدْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ یَمْدُدْنَ ۔
لَمْ تَمُدَّ ۔ لَمْ تَمُدِّ ۔ لَمْ تَمُدُّ ۔ لَمْ تَمْدُدْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ تَمُدُّوْا ۔
لَمْ تَمُدِّیْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ تَمْدُدْنَ ۔ لَمْ اَمُدَّ ۔ لَمْ اَمُدِّ ۔
لَمْ اَمُدُّ ۔ لَمْ اَمْدُدْ ۔ لَمْ نَمُدَّ ۔ لَمْ نَمُدِّ ۔ لَمْ نَمُدُّ ۔ لَمْ نَمْدُدْ ۔

لَمْ یَمُدَّ میں چار وجہ سے پڑھنا جائز ہے ۔ قاعدہ یہ ہے کہ ادغام کے
بعد اگر حرفِ دوم پر جازم کا جزم یا امر کا وقف آجائے تو حرفِ دوم یعنی
مدغم فیہ پر فتحہ، کسرہ اور فکِّ ادغام تینوں جائز ہوتے ہیں ۔ اور اگر حرفِ اول
یعنی مُدغَم کا ماقبل مضموم ہو تو مدغم فیہ پر ضمہ بھی جائز ہوتا ہے جیسا کہ یہاں ہے ۔
امر و نہی کی گردانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے ۔

## نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُمَدَّ۔ لَمْ يُمَدِّ۔ لَمْ يُمْدَدْ۔ لَمْ يُمَدَّا۔ لَمْ يُمَدُّوْا۔ لَمْ تُمَدَّا۔ لَمْ تُمَدِّ۔ لَمْ تُمْدَدْ۔ لَمْ تُمَدَّا۔ لَمْ يُمْدَدْنَ۔ لَمْ تُمَدَّ۔ لَمْ تُمَدِّ۔ لَمْ تُمْدَدْ۔ لَمْ تُمَدَّا۔ لَمْ تُمَدُّوْا۔ لَمْ تُمَدِّيْ۔ لَمْ تُمَدَّا۔ لَمْ تُمْدَدْنَ۔ لَمْ أُمَدَّ۔ لَمْ أُمَدِّ۔ لَمْ أُمْدَدْ۔ لَمْ نُمَدَّ۔ لَمْ نُمَدِّ۔ لَمْ نُمْدَدْ۔

## نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَمُدَّ۔ لَنْ يَمُدَّا۔ لَنْ يَمُدُّوْا۔ لَنْ تَمُدَّ۔ لَنْ تَمُدَّا۔ لَنْ يَمْدُدْنَ۔ لَنْ تَمُدَّ۔ لَنْ تَمُدَّا۔ لَنْ تَمُدُّوْا۔ لَنْ تَمُدِّيْ۔ لَنْ تَمُدَّا۔ لَنْ تَمْدُدْنَ۔ لَنْ اَمُدَّ۔ لَنْ نَمُدَّ۔

## مجہول

لَنْ يُمَدَّ۔ لَنْ يُمَدَّا۔ لَنْ يُمَدُّوْا۔ لَنْ تُمَدَّ۔ لَنْ تُمَدَّا۔ لَنْ يُمْدَدْنَ۔ لَنْ تُمَدَّ۔ لَنْ تُمَدَّا۔ لَنْ تُمَدُّوْا۔ لَنْ تُمَدِّيْ۔ لَنْ تُمَدَّا۔ لَنْ تُمْدَدْنَ۔ لَنْ اُمَدَّ۔ لَنْ نُمَدَّ۔

## لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَمُدَّنَّ۔ لَيَمُدَّانِّ۔ لَيَمُدُّنَّ۔ لَتَمُدَّنَّ۔ لَتَمُدَّانِّ۔ لَيَمْدُدْنَانِّ۔ لَتَمُدَّنَّ۔ لَتَمُدَّانِّ۔ لَتَمُدُّنَّ۔ لَتَمُدِّنَّ۔ لَتَمُدَّانِّ۔ لَتَمْدُدْنَانِّ۔

لَامُدَّنَّ۔ لَنَمُدَّنَّ۔

## مجہول

لَیُمَدَّنَّ۔ لَیُمَدَّانِّ۔ لَیُمَدُّنَّ۔ لَتُمَدَّنَّ۔ لَتُمَدَّانِّ۔ لَیُمْدَدْنَانِّ۔
لَتُمَدَّنَّ۔ لَتُمَدَّانِّ۔ لَتُمَدُّنَّ۔ لَتُمَدِّنَّ۔ لَتُمَدَّانِّ۔ لَتُمْدَدْنَانِّ۔
لَاُمَدَّنَّ۔ لَنُمَدَّنَّ۔

## لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَمُدَّنْ۔ لَیَمُدُّنْ۔ لَتَمُدَّنْ۔ لَتَمُدَّنْ۔ لَتَمُدُّنْ۔ لَتَمُدِّنْ۔
لَاَمُدَّنْ۔ لَنَمُدَّنْ۔

## مجہول

لَیُمَدَّنْ۔ لَیُمَدُّنْ۔ لَتُمَدَّنْ۔ لَتُمَدَّنْ۔ لَتُمَدُّنْ۔ لَتُمَدِّنْ۔
لَاُمَدَّنْ۔ لَنُمَدَّنْ۔

## امر حاضر معروف

مُدَّ۔ مُدِّ۔ مُدُّ۔ اُمْدُدْ۔ مُدَّا۔ مُدُّوْا۔ مُدِّیْ۔ مُدَّا۔ اُمْدُدْنَ۔

## امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ۔ لِتُمَدِّ۔ لِتُمْدَدْ۔ لِتُمَدَّا۔ لِتُمَدُّوْا۔ لِتُمَدِّیْ۔
لِتُمَدَّا۔ لِتُمْدَدْنَ۔

## امر غائب معروف

لِیَمُدَّ ۔ لِیَمُدِّ ۔ لِیَمُدُّ ۔ لِیَمْدُدْ ۔ لِیَمُدَّا ۔ لِیَمُدُّوْا ۔ لِتَمُدَّ ۔ لِتَمُدِّ ۔ لِتَمُدُّ ۔ لِتَمْدُدْ ۔ لِتَمُدَّا ۔ لِیَمْدُدْنَ ۔ لِاَمُدَّ ۔ لِاَمُدِّ ۔ لِاَمُدُّ ۔ لِاَمْدُدْ ۔ لِنَمُدَّ ۔ لِنَمُدِّ ۔ لِنَمُدُّ ۔ لِنَمْدُدْ ۔

## امر غائب مجہول

لِیُمَدَّ ۔ لِیُمَدِّ ۔ لِیُمْدَدْ ۔ لِیُمَدَّا ۔ لِیُمَدُّوْا ۔ لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدِّ ۔ لِتُمْدَدْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِیُمْدَدْنَ ۔ لِاُمَدَّ ۔ لِاُمَدِّ ۔ لِاُمْدَدْ ۔ لِنُمَدَّ ۔ لِنُمَدِّ ۔ لِنُمْدَدْ ۔

## امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

مُدَّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ مُدُّنَّ ۔ مُدِّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ اُمْدُدْنَانِّ ۔

## امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُمَدَّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمَدُّنَّ ۔ لِتُمَدِّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمْدَدْنَانِّ ۔

## امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَمُدَّنَّ ۔ لِیَمُدَّانِّ ۔ لِیَمُدُّنَّ ۔ لِتَمُدَّنَّ ۔ لِتَمُدَّانِّ ۔ لِیَمْدُدْنَانِّ ۔ لِاَمُدَّنَّ ۔ لِنَمُدَّنَّ ۔

## امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُمَدَّنَّ - لِيُمَدَّانِّ - لِيُمَدُّنَّ - لِتُمَدَّنَّ - لِتُمَدَّانِّ - لِيُمْدَدْنَانِّ -
لِاُمَدَّنَّ - لِنُمَدَّنَّ -

## امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

مُدَّنْ - مُدُّنْ - مُدِّنْ -

## امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُمَدَّنْ - لِتُمَدُّنْ - لِتُمَدِّنْ -

## امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَمُدَّنْ - لِيَمُدُّنْ - لِتَمُدَّنْ - لِاَمُدَّنْ - لِنَمُدَّنْ -

## امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُمَدَّنْ - لِيُمَدُّنْ - لِتُمَدَّنْ - لِاُمَدَّنْ - لِنُمَدَّنْ -

## نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ - لَا تَمُدِّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمْدُدْ - لَا تَمُدَّا - لَا تَمُدُّوْا - لَا تَمُدِّيْ -
لَا تَمُدَّا - لَا تَمْدُدْنَ -

## نہی حاضر مجہول

لَاتُمَدَّ ۔ لَاتُمَدِّ ۔ لَاتُمْدَدْ ۔ لَاتُمَدَّا ۔ لَاتُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدِّیْ ۔
لَاتُمَدَّا ۔ لَاتُمْدَدْنَ ۔

## نہی غائب معروف

لَایَمُدَّ ۔ لَایَمُدِّ ۔ لَایَمُدُّ ۔ لَایَمْدُدْ ۔ لَایَمُدَّا ۔ لَایَمُدُّوْا ۔ لَاتَمُدَّ ۔
لَاتَمُدِّ ۔ لَا تَمُدُّ ۔ لَاتَمْدُدْ ۔ لَاتَمُدَّا ۔ لَایَمْدُدْنَ ۔ لَااَمُدَّ ۔
لَا اَمُدِّ ۔ لَا اَمُدُّ ۔ لَا اَمْدُدْ ۔ لَانَمُدَّ ۔ لَانَمُدِّ ۔ لَانَمُدُّ ۔ لَا نَمْدُدْ ۔

## نہی غائب مجہول

لَایُمَدَّ ۔ لَایُمَدِّ ۔ لَایُمْدَدْ ۔ لَایُمَدَّا ۔ لَایُمَدُّوْا ۔ لَاتُمَدَّ ۔ لَاتُمَدِّ ۔
لَا تُمْدَدْ ۔ لَاتُمَدَّا ۔ لَایُمْدَدْنَ ۔ لَا اُمَدَّ ۔ لَا اُمَدِّ ۔ لَا اُمْدَدْ ۔
لَا نُمَدَّ ۔ لَا نُمَدِّ ۔ لَا نُمْدَدْ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَاتَمُدَّنَّ ۔ لَاتَمُدَّانِّ ۔ لَاتَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدِّنَّ ۔ لَاتَمُدَّانِّ ۔ لَاتَمْدُدْنَانِّ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَاتُمَدَّنَّ ۔ لَاتُمَدَّانِّ ۔ لَاتُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدِّنَّ ۔ لَاتُمَدَّانِّ ۔ لَاتُمْدَدْنَانِّ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَمُدَّنَّ ۔ لَا یَمُدَّانِّ ۔ لَا یَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔
لَا یَمْدُدْنَانِّ ۔ لَا اَمُدَّنَّ ۔ لَا نَمُدَّنَّ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُمَدَّنَّ ۔ لَا یُمَدَّانِّ ۔ لَا یُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا یُمْدَدْنَانِّ ۔
لَا اُمَدَّنَّ ۔ لَا نُمَدَّنَّ ۔

## نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا تَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدِّنْ ۔

## نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا تُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدِّنْ ۔

## نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یَمُدَّنْ ۔ لَا یَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنْ ۔

## نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُمَدَّنْ ۔ لَا یُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا اُمَدَّنْ ۔ لَا نُمَدَّنْ ۔

تتمہ: ماضی کی چھ قسمیں ہیں جن میں سے ماضی مطلق کا بیان گزر چکا ہے۔ ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے ماضی قریب۔ کَانَ لگانے سے ماضی بعید۔ لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی احتمالی۔ لَیْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی اور مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ ماضی بعید و استمراری میں ماضی و مضارع کے صیغوں کے ساتھ لفظ کان بھی بدلتا ہے۔ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | فَعَلَ | فَعَلَا | فَعَلُوْا | فَعَلَتْ | فَعَلَتَا | فَعَلْنَ | فَعَلْتَ | فَعَلْتُمَا | فَعَلْتُمْ | فَعَلْتِ | فَعَلْتُمَا | فَعَلْتُنَّ | فَعَلْتُ | فَعَلْنَا |
| | فُعِلَ | فُعِلَا | فُعِلُوْا | فُعِلَتْ | فُعِلَتَا | فُعِلْنَ | فُعِلْتَ | فُعِلْتُمَا | فُعِلْتُمْ | فُعِلْتِ | فُعِلْتُمَا | فُعِلْتُنَّ | فُعِلْتُ | فُعِلْنَا |
| ماضی مطلق منفی معروف | مَا فَعَلَ | مَا فَعَلَا | مَا فَعَلُوْا | مَا فَعَلَتْ | مَا فَعَلَتَا | مَا فَعَلْنَ | مَا فَعَلْتَ | مَا فَعَلْتُمَا | مَا فَعَلْتُمْ | مَا فَعَلْتِ | مَا فَعَلْتُمَا | مَا فَعَلْتُنَّ | مَا فَعَلْتُ | مَا فَعَلْنَا |
| ماضی مطلق منفی مجہول | مَا فُعِلَ | مَا فُعِلَا | مَا فُعِلُوْا | مَا فُعِلَتْ | مَا فُعِلَتَا | مَا فُعِلْنَ | مَا فُعِلْتَ | مَا فُعِلْتُمَا | مَا فُعِلْتُمْ | مَا فُعِلْتِ | مَا فُعِلْتُمَا | مَا فُعِلْتُنَّ | مَا فُعِلْتُ | مَا فُعِلْنَا |
| ماضی قریب مثبت معروف | قَدْ فَعَلَ | قَدْ فَعَلَا | قَدْ فَعَلُوْا | قَدْ فَعَلَتْ | قَدْ فَعَلَتَا | قَدْ فَعَلْنَ | قَدْ فَعَلْتَ | قَدْ فَعَلْتُمَا | قَدْ فَعَلْتُمْ | قَدْ فَعَلْتِ | قَدْ فَعَلْتُمَا | قَدْ فَعَلْتُنَّ | قَدْ فَعَلْتُ | قَدْ فَعَلْنَا |
| ماضی قریب مثبت مجہول | قَدْ فُعِلَ | قَدْ فُعِلَا | قَدْ فُعِلُوْا | قَدْ فُعِلَتْ | قَدْ فُعِلَتَا | قَدْ فُعِلْنَ | قَدْ فُعِلْتَ | قَدْ فُعِلْتُمَا | قَدْ فُعِلْتُمْ | قَدْ فُعِلْتِ | قَدْ فُعِلْتُمَا | قَدْ فُعِلْتُنَّ | قَدْ فُعِلْتُ | قَدْ فُعِلْنَا |
| ماضی قریب منفی معروف | قَدْ مَا فَعَلَ | قَدْ مَا فَعَلَا | قَدْ مَا فَعَلُوْا | قَدْ مَا فَعَلَتْ | قَدْ مَا فَعَلَتَا | قَدْ مَا فَعَلْنَ | قَدْ مَا فَعَلْتَ | قَدْ مَا فَعَلْتُمَا | قَدْ مَا فَعَلْتُمْ | قَدْ مَا فَعَلْتِ | قَدْ مَا فَعَلْتُمَا | قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ | قَدْ مَا فَعَلْتُ | قَدْ مَا فَعَلْنَا |
| ماضی قریب منفی مجہول | قَدْ مَا فُعِلَ | قَدْ مَا فُعِلَا | قَدْ مَا فُعِلُوْا | قَدْ مَا فُعِلَتْ | قَدْ مَا فُعِلَتَا | قَدْ مَا فُعِلْنَ | قَدْ مَا فُعِلْتَ | قَدْ مَا فُعِلْتُمَا | قَدْ مَا فُعِلْتُمْ | قَدْ مَا فُعِلْتِ | قَدْ مَا فُعِلْتُمَا | قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ | قَدْ مَا فُعِلْتُ | قَدْ مَا فُعِلْنَا |
| ماضی بعید مثبت معروف | كَانَ فَعَلَ | كَانَا فَعَلَا | كَانُوْا فَعَلُوْا | كَانَتْ فَعَلَتْ | كَانَتَا فَعَلَتَا | كُنَّ فَعَلْنَ | كُنْتَ فَعَلْتَ | كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا | كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ | كُنْتِ فَعَلْتِ | كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا | كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ | كُنْتُ فَعَلْتُ | كُنَّا فَعَلْنَا |
| ماضی بعید مثبت مجہول | كَانَ فُعِلَ | كَانَا فُعِلَا | كَانُوْا فُعِلُوْا | كَانَتْ فُعِلَتْ | كَانَتَا فُعِلَتَا | كُنَّ فُعِلْنَ | كُنْتَ فُعِلْتَ | كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا | كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ | كُنْتِ فُعِلْتِ | كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا | كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ | كُنْتُ فُعِلْتُ | كُنَّا فُعِلْنَا |
| ماضی بعید منفی معروف | كَانَ مَا فَعَلَ | كَانَا مَا فَعَلَا | كَانُوْا مَا فَعَلُوْا | كَانَتْ مَا فَعَلَتْ | كَانَتَا مَا فَعَلَتَا | كُنَّ مَا فَعَلْنَ | كُنْتَ مَا فَعَلْتَ | كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا | كُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ | كُنْتِ مَا فَعَلْتِ | كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا | كُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ | كُنْتُ مَا فَعَلْتُ | كُنَّا مَا فَعَلْنَا |
| ماضی بعید منفی مجہول | كَانَ مَا فُعِلَ | كَانَا مَا فُعِلَا | كَانُوْا مَا فُعِلُوْا | كَانَتْ مَا فُعِلَتْ | كَانَتَا مَا فُعِلَتَا | كُنَّ مَا فُعِلْنَ | كُنْتَ مَا فُعِلْتَ | كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا | كُنْتُمْ مَا فُعِلْتُمْ | كُنْتِ مَا فُعِلْتِ | كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا | كُنْتُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ | كُنْتُ مَا فُعِلْتُ | كُنَّا مَا فُعِلْنَا |

| ماضی استمراری مثبت معروف | کان یفعل | کانا یفعلان | کانوا یفعلون | کانت تفعل | کانتا تفعلان | کنّ یفعلن | کنتَ تفعل | کنتما تفعلان | کنتم تفعلون | کنتِ تفعلین | کنتما تفعلان | کنتنّ تفعلن | کنتُ افعل | کنّا نفعل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ماضی استمراری مثبت مجہول | کان یُفعل | کانا یُفعلان | کانوا یُفعلون | کانت تُفعل | کانتا تُفعلان | کنّ یُفعلن | کنتَ تُفعل | کنتما تُفعلان | کنتم تُفعلون | کنتِ تُفعلین | کنتما تُفعلان | کنتنّ تُفعلن | کنتُ اُفعل | کنّا نُفعل |
| ماضی استمراری منفی معروف | ماکان یفعل | ماکانا یفعلان | ماکانوا یفعلون | ماکانت تفعل | ماکانتا تفعلان | ماکنّ یفعلن | ماکنتَ تفعل | ماکنتما تفعلان | ماکنتم تفعلون | ماکنتِ تفعلین | ماکنتما تفعلان | ماکنتنّ تفعلن | ماکنتُ افعل | ماکنّا نفعل |
| ماضی استمراری منفی مجہول | ماکان یُفعل | ماکانا یُفعلان | ماکانوا یُفعلون | ماکانت تُفعل | ماکانتا تُفعلان | ماکنّ یُفعلن | ماکنتَ تُفعل | ماکنتما تُفعلان | ماکنتم تُفعلون | ماکنتِ تُفعلین | ماکنتما تُفعلان | ماکنتنّ تُفعلن | ماکنتُ اُفعل | ماکنّا نُفعل |
| ماضی ترجی مثبت معروف | لعلّما فعل | لعلّما فعلا | لعلّما فعلوا | لعلّما فعلت | لعلّما فعلتا | لعلّما فعلن | لعلّما فعلتَ | لعلّما فعلتما | لعلّما فعلتم | لعلّما فعلتِ | لعلّما فعلتما | لعلّما فعلتنّ | لعلّما فعلتُ | لعلّما فعلنا |
| ماضی ترجی مثبت مجہول | لعلّما فُعِل | لعلّما فُعِلا | لعلّما فُعِلوا | لعلّما فُعِلت | لعلّما فُعِلتا | لعلّما فُعِلن | لعلّما فُعِلتَ | لعلّما فُعِلتما | لعلّما فُعِلتم | لعلّما فُعِلتِ | لعلّما فُعِلتما | لعلّما فُعِلتنّ | لعلّما فُعِلتُ | لعلّما فُعِلنا |
| ماضی ترجی منفی معروف | لعلّما ما فعل | لعلّما ما فعلا | لعلّما ما فعلوا | لعلّما ما فعلت | لعلّما ما فعلتا | لعلّما ما فعلن | لعلّما ما فعلتَ | لعلّما ما فعلتما | لعلّما ما فعلتم | لعلّما ما فعلتِ | لعلّما ما فعلتما | لعلّما ما فعلتنّ | لعلّما ما فعلتُ | لعلّما ما فعلنا |
| ماضی ترجی منفی مجہول | لعلّما ما فُعِل | لعلّما ما فُعِلا | لعلّما ما فُعِلوا | لعلّما ما فُعِلت | لعلّما ما فُعِلتا | لعلّما ما فُعِلن | لعلّما ما فُعِلتَ | لعلّما ما فُعِلتما | لعلّما ما فُعِلتم | لعلّما ما فُعِلتِ | لعلّما ما فُعِلتما | لعلّما ما فُعِلتنّ | لعلّما ما فُعِلتُ | لعلّما ما فُعِلنا |
| ماضی تمنا مثبت معروف | لیتما فعل | لیتما فعلا | لیتما فعلوا | لیتما فعلت | لیتما فعلتا | لیتما فعلن | لیتما فعلتَ | لیتما فعلتما | لیتما فعلتم | لیتما فعلتِ | لیتما فعلتما | لیتما فعلتنّ | لیتما فعلتُ | لیتما فعلنا |
| ماضی تمنا مثبت مجہول | لیتما فُعِل | لیتما فُعِلا | لیتما فُعِلوا | لیتما فُعِلت | لیتما فُعِلتا | لیتما فُعِلن | لیتما فُعِلتَ | لیتما فُعِلتما | لیتما فُعِلتم | لیتما فُعِلتِ | لیتما فُعِلتما | لیتما فُعِلتنّ | لیتما فُعِلتُ | لیتما فُعِلنا |
| ماضی تمنا منفی معروف | لیتما ما فعل | لیتما ما فعلا | لیتما ما فعلوا | لیتما ما فعلت | لیتما ما فعلتا | لیتما ما فعلن | لیتما ما فعلتَ | لیتما ما فعلتما | لیتما ما فعلتم | لیتما ما فعلتِ | لیتما ما فعلتما | لیتما ما فعلتنّ | لیتما ما فعلتُ | لیتما ما فعلنا |
| ماضی تمنا منفی مجہول | لیتما ما فُعِل | لیتما ما فُعِلا | لیتما ما فُعِلوا | لیتما ما فُعِلت | لیتما ما فُعِلتا | لیتما ما فُعِلن | لیتما ما فُعِلتَ | لیتما ما فُعِلتما | لیتما ما فُعِلتم | لیتما ما فُعِلتِ | لیتما ما فُعِلتما | لیتما ما فُعِلتنّ | لیتما ما فُعِلتُ | لیتما ما فُعِلنا |

# انتساب

امامِ اہلسنت، غزالیِ زماں، فخرالمحدثین، بحرالعلوم سیدی و مرشدی

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہٗ

اور

مخدومِ اہلسنت، مفتیِ اعظم، استاذی المکرم، شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ھزاروی

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظرِ عنایت اور حُسنِ تربیت نے مجھے خدمتِ دینِ متین کے قابل بنایا۔

○

حافظ محمد عبد الستار سعیدی

# مصنف کی دیگر تصانیف

تعلیم الحکمۃ

مفتاح المرقات

تعلیم المنطق

تلخیص المنطق

ردّ وھابیت

مرآۃ التصانیف